روایات احادیث

عبداللہ بن محمد بن عقیل الہاشمیؓ

محمد طاہر الہاشمی

ایم اے علوم اسلامیہ، ایم اے ہسٹری

اشاعت 2022

ای بک

نظم وترتیب محمد طاہر ہاشمی

ہدیہ دعائے خیر

بار اول

برائے رابطہ

hashmipk786@gmail .com

برائے ایصال ثواب

والد گرامی ووالدہ محترمہ

@جملہ حقوق بنام امت مسلمہ

مولایَ صلّ وَسَلِّم دائماً ابداً
علٰی حَبیبِکَ خَیر الخَلق کُلهِم

اظہار تشکر

تمامی احباب جنہوں نے دعاؤں میں یاد رکھا

بالخصوص برادر بزرگوار جناب محمد عارف ہاشمی صاحب، برادر عزیز محمد محسن ہاشمی صاحب، جناب برادر عزیز محمد احمد ہاشمی صاحب،، عزیزم محمد حسان ہاشمی اور عزیزم محمد انس ہاشمی۔ عزیزم مزمل اقبال ہاشمی

تمام ہمشیرگان، دختران اور بالخصوص زوجہ محترمہ جنہوں نے شبانہ روز خدمت گذاری کی ایک نئی مثال قائم کی اللہ کریم سب کو ایمان، صحت اور شادمانی کی زندگی عطا کرے

جنہوں نے میری صحت کے لئے شب و روز کوششیں کیں اجر تو اللہ کریم جل شانہ کی طرف سے ہی ہے۔ اللہ کریم سب کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے آمین!

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب ابوالمدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام ونسب

عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب القرشی الہاشمی، ابو محمد المدنی۔ آپکی وفات 140ھ کے بعد ہوئی۔

آپ کے دادا محترم عقیل بن ابی طالب سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی تھے۔ اور ان کی والدہ زینب الصغری تھیں جو سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی بیٹی تھیں۔ اس طرح آپ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے مُطلبی تھے۔

آپکی روایات

آپ چوتھے طبقے کے آخر میں سے تھے اور ان کی روایات صحاح ستہ میں سنن ابوداؤد، سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ البخاری الادب المفرد میں بھی ہیں۔

شیوخ اور اساتذہ

ان کے اساتذہ میں بہت سے صحابہ شامل ہیں، جیسے: انس بن مالک، طاہر ابن عبید اللہ عبد اللہ ابن جعفر ابن ابی طالب، عبد اللہ ابن عمر بن الخطاب، الربیع بنت معاذ، اور قیل ابن ابی طالب۔ اور تابعین میں سید التابعین سعید ابن المسیب، عطاء ابن یسار، علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب، محمد ابن علی ابن ابی طالب المعروف باابن الحنفیہ رحمہ اللہ وغیرہ ہیں۔

آپ کے تلامذہ؛

سفیان ثوری، زید بن قدامہ، فلیح بن سلیمان، حماد بن سلمہ، بشر بن المفضل، سفیان ابن ابن عیینہ، زہیر بن معاویہ، زہیر بن محمد اور دیگر۔

علم حدیث میں آپ کی حیثیت

صدوق، حسن الحدیث

اہل جرح وتعدیل کی آراء:

جنہوں نے اس کی تعریف کی:

1-امام عبد الرحمٰن بن مہدی (متوفی 198) نے ان سے روایت کی ہے۔

عقیل، اس طرح: امام عمرو بن علی الفلاس نے فرمایا:

'سمعت یحی، وعبد الرحمن جمیعا یحدثان عن عبد اللہ بن محمد بن عقیل'

''میں نے دیکھا کہ یحییٰ (بن سعید القطان) اور عبد الرحمٰن (بن مہدی) دونوں عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

[الضعفاء الکبیر لل عقیلی [298/2] اور الکامل از ابن عدی [112/2]، الجرح وتعدیل [153/5] صحیح سلسلہ]

یہاں قابل ذکر یہ بات ہے کہ؛ امام عبد الرحمٰن بن مہدی صرف ثقہ سے روایت کرتے ہیں۔

ان کے مطابق امام یحییٰ بن سعید القطان بھی روایت نہیں کرتے سوائے ثقہ کے

2-امام یحییٰ بن سعید القطان (متوفی 198) نے ان سے روایت کیا ہے۔

3-امام بخاری 4-امام اسحاق بن ابراہیم (مشہور: اسحاق بن راہویہ)

5-امام احمد بن حنبل

6-امام الحمیدی، عبد اللہ بن زبیر المکی

امام ابو عیسیٰ ترمذی (متوفی 279) کہتے ہیں: میں نے پوچھا [امام]

محمد (بن اسماعیل البخاری) عبد اللہ بن کے بارے میں

”میں نے احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم اور امام کو دیکھا۔

حمیدی اپنی حدیث سے دلائل لیتے ہیں اور وہ مقارب ہیں۔

الحدیث (یعنی حسن الحدیث)"

[سنن ترمذی: 8/1 اور العلل الکبیر از ترمذی: 222/1 .T]

امام بخاری نے بھی اپنی ایک حدیث کو حسن قرار دیا۔

[العلل الکبیر از ترمذی: 58/1]

7-امام ابو عیسیٰ ترمذی (متوفی 279) نے اپنی بہت سی سندوں کو مستند کیا ہے۔

سنن میں احادیث

سنن ترمذی: ح3، 33، 34، 128، 997، 1111، 1112، 1457، 2092،

2457، 2797، 3010، 3558، 3730]

ایک جگہ فرمایا:

میں نے احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم اور الحمیدی کو آپ کی حدیث سے دلیل لیتے ہوئے دیکھا، اور وہ مقارب ہیں۔

الحدیث (یعنی حسن الحدیث)

ایک جگہ فرمایا: وہ سچا ہے" [سنن ترمذی: 8/1]

8-امام ابوالحسن العجلی (متوفی 261) نے ثقات میں ان کا ذکر کیا ہے۔

اور کہا: "تابعی، ثقہ، ضعیف الحدیث" [الثقات: 277/1 ت880]

9-امام ابوجعفر محمد بن جریر الطبری (متوفی 310) تہذیب الاثار میں ابن عقیل سے متعدد روایتیں نقل کی ہیں۔

اور ان کی زنجیروں کی تصدیق کی ہے۔ [دیکھئے، اکمال تہذیب الکمال (180/8)]

10-امام ابن خزیمہ (متوفی 311) نے اپنی صحیح میں ان سے روایت کی ہے۔

[دیکھئے، صحیح ابن خزیمہ: ح1469]

اس کے علاوہ کچھ نے آپ کی تنقیص اور طعن بھی کیا ہے۔ اللہ کریم ہمیں اپنے بزرگوں کے بارے جاننے اور کی عظمت کو پہچاننے کی توفیق عنائت فرمائے اور تنقیص سے ہمیشہ محفوظ رکھے آمین! اللہ کریم آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمائے آمین بجاہ نبیہ الکریم الامین ﷺ!

نوٹس

۔اس خالق کائنات کی بے حد حمد وثنائ کے بعد شکر واتنان ہے جس نے بندۂ ناچیز کو یہ طاقت وہمت دی کہ اس کے محبوب کریم ﷺ کی سنت واحادیث مبارکہ کو مجتمع کرنے کی توفیق عطا فرمائی اوراس کے ذوق ودل جمعی کی دولت عطا کی۔ اس میں خاص بات یہ تھی کہ یہ ساری روایات ہمارے جد امجد سیدنا حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالبؒ سے مروی ہیں۔ اگرچہ روایات اور بھی شائذ ہوں لیکن بندۂ ناچیز نے جن کا مسودہ تیار کیا وہ صحاح ستہ اور مسند امام احمد بن حنبلؒ سے لی گئی ہیں

اور طرۂ امتیاز یہ کہ ان کو پڑھ کر دین متین کی آگہی میسر آتی ہے۔ سبحان اللہ! ہمارے اسلاف کیسی ندرت وعلمی تشخص سے بہرہ مند تھے یا یہ خاندان نبوت ﷺ سے تعلق کا اثر تھا کہ انتہائی مختصر میں اپنی اولادوں کو دین متین سے ہم آہنگ کر دیتے تھے۔ اللہ اللہ!

اس سلسلۂ میں شائذ کسی نے کام نہیں کیا تھا۔ اور ہمارے خاندان میں بڑے بڑے علمائے کرام گذرے پر شائذ اس طرف دھیان نہیں گیا۔ حالانکہ یہ ازبس ضروری بھی تھا۔ سلسلۂ بنوہاشم میں اہل تشیع طعن کرتے تھے کہ عبداللہ بن محمدؓ تو واقعہ کربلا میں شہید ہو گئے تھے۔ یہ ایک تبرہ تھا۔ حالانکہ عمدة الطالب الصغری فی نسب آل ابی طالب میں العلامة النسابة جمال الدین احمد بن علی الحسنی الداوودی المعروف بابن عنبه (۷۴۸۔۸۲۸) نے اپنی کتاب میں المقصد الاول فی ذکر عقب عقیل بن ابی طالب میں لکھا ' کان یکنی ابا یزید و کان نسابة، قتل من اولاده و احفاده ستة رجال بالطف، و قتل مسلم ابنه بالکوفة، و لیس له عقب الا من محمد بن عقیل، و امه ام ولد، فاما مسلم بن عقیل قتیل الکوفة، فمنقرض، و العقب من محمد بن عقیل فی رجل واحد، هو ابو محمد عبدالله، کان فقیهاً محدثاً جلیلا، و امه زینب الصغری بنت علی بن ابی طالبؓ و امها ام ولد۔

اور السیر الاعلام النبلأ اور ابن عساکر میں سیدنا عبداللہ بن محمد بن عقیلؓ کا اسم محمد الاصغر بتایا اور فرمایا کہ جملہ اولاد عقیل انہی سے چلی ہے۔

تو یہ کتاب مستطاب ان لوگوں کا دندان شکن جواب ہے کہ اگر آپ کربلا میں شہید ہو گئے تھے جبکہ آپ بچے تھے تو یہ احادیث مبارکہ جو صحاح ستہ اور مسند امام حنبلؒ سے لی گئی ہیں۔ کہاں سے ہیں؟ معلوم ہوا کہ ابن عساکر اور السیر الاعلام النبلأ کا قول ہی درست ہے کہ آپؓ

36 سے 40 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ بعد میں آپ کی اولاد نے خدمت دین سرانجام دی۔ اور بنو امیہ اور بنو عباس کے ستم سہے۔۔ اگرچہ اس میں کچھ اغلاط ہونگی اور بڑی چاہت کے باوجود ابواب بندی نہیں ہو سکی میں نے کہا وہ کوئی اور اللہ کا بندہ کر دے گا۔ کیونکہ میری نظر میں ایک اور کام بڑا اہم آگیا ہے میں چاہتا ہوں کہ میرے مولا نے اگر توفیق عنائت فرمائی تو وہ ہو جائے وہ یہ کہ ہمارے امام امام اعظمؒ نے تقریباً 9 آئمہ اہل بیت سے تمسک کیا ہے۔ آج کل تشیعہ کا فقہ فقۂ حنفی سے الگ کیوں؟ جب کہ امام اعظمؒ نے بھی انہی سے علم کے جوہر حاصل کیئے چلو معمولی فرق تو سمجھ میں آتا ہے لیکن بلکل مختلف کیوں؟ لہذا ذہن میں یہ امیج آئی ہے کہ روایات سیدنا امام جعفر الصادق منظبط کی جائیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ ہمیں دین حق پر رکھے اور اسی پر ہمارا خاتمہ ہو۔ آمین !

اللہ کریم جل شانہ آپکے اور آپکی اولاد اور تمام اہل بیت رضوان اللہ علیہم الاجمعین کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ اور ہمیں ان کے طفیل، ہمارے ذنوب کو معاف فرمائے، ایمان کی سلامتی اور خاتمہ بالخیر فرمائے اور ہمیں ہمارے آباؒ سے ملا دے آمین بجاہ نبیہ الکریم الامین ﷺ۔

تعارف

علم حدیث روایۃً : یہ حدیث کا وہ علم ہے جس کا تعلق صرف روایت حدیث سے ہے۔ اس کی تعریف یہ ہے:

هُوَ عِلْمٌ يُعْلَمُ بِهِ أَقْوالُ النَّبِيِّ ﷺ وَأَفْعَالُهُ وَتَقَارِيرُهُ، وَضَبطُهَا وَرِوَايَتُهَا وَتَحْرِيرُ أَلفَاظِهَا ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر قول و فعل اور تقریر، نیز ان کا ضبط، روایت اور حدیث کے الفاظ کی صحیح تحریر کا علم۔

علماء حدیث نے اس تعریف میں ''روایت'' سے مراد درج ذیل معنی لئے ہیں۔

1) **روایت** : لغت میں بات کو دوسرے تک پہنچانے کا نام ہے۔ اصطلاح میں حدیث کو دوسرے تک پہنچانا اور جس نے بیان کی ہے یعنی قائل کی طرف مخصوص الفاظ سے اسے منسوب کرنا۔ جیسے : حَدَّثَنَا، یا أَخْبَرَنَا، یا سَمِعْتُ یا عَنْ۔ پہنچانے کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اسے حاصل کرنا اور پھر آگے پہنچانا۔ جو کچھ بھی نہ پہنچائے وہ راوی نہیں ہوتا۔ اگر کوئی حدیث بیان کرے مگر اسے قائل کی طرف منسوب نہ کرے تو اسے روایت نہیں کہتے۔

۲) روایت حدیث میں متن اور سند کے الفاظ کا صحیح ضبط ہو اور متعلقہ تمام احادیث کی اسانید کا احاطہ بھی۔

۲) راوی کے نام کی تحقیق و تصدیق ہو نیز جس شیخ سے روایت کی اس کے مبینہ الفاظ اور انداز اداء کا بخوبی ضبط۔

۳) رواۃ اور متن کے احوال کی بحث سے اجتناب کیا جائے۔

فائدہ : روایت حدیث کے ذریعے سنت رسول، ایام رسول اور امور رسول ضبط تحریر میں آکر محفوظ ہو گئے۔ مختار قول کے مطابق صحابہ کرام کی طرف منسوب بات بھی اس میں شامل ہو سکتی ہے

روایت بالمعنی : یہ یاد رکھئے ! کہ افعال، تقریر اور صفات رسول سے متعلق تمام احادیث معناً ہی روایت ہوں گی۔ یعنی یہ صحابی رسول کے اپنے الفاظ میں ڈھلی ہوں گی جو اس کی اپنی نظر، سوچ اور فکر کے مطابق ہوں گے۔ یہ احادیث تمام حدیثی مواد میں ستر فی صد سے زائد ہیں۔ ان احادیث میں لفظی تغیر، کمی و بیشی یا تقدیم و تاخیر صحابی سے ممکن ہے۔ مگر کیا متأخر راویوں کے لئے ایسا کرنا جائز ہے ؟ اس کا جواب آگے آرہا ہے۔

ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات جو سارے حدیثی مواد میں بیس فیصد سے بھی کم ہیں۔ انہیں بلفظہ ادا کرنا ویسے ضروری ہے جیسے راوی نے اپنے شیخ سے سنا ہوتا ہے۔ ان اقوال میں کسی تبدیلی، تغیر یا کمی وبیشی یا تقدیم وتاخیر کی قطعاً اجازت نہیں۔

لیکن اگر راوی، حدیث کے مخصوص الفاظ بھول جائے اور اسے یہ یقین ہو کہ اس کا مفہوم یہ ہے تو کیا وہ وقت ضرورت ان الفاظ کو معناً بیان کر سکتا ہے؟ محدثین کا اصول یہ ہے کہ ایک عادل راوی بھی ایسا کرنے کا مجاز نہیں۔ سبھی وہی الفاظِ حدیث بیان کریں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں۔ مگر کچھ محدثین نے ان حدیثی الفاظ کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے:

۱۔ جو الفاظ حدیث مشروع اذکار کے ہیں اور جن کے مخصوص الفاظ ہیں انہیں بدلنا جائز نہیں۔ اگر راوی انہیں بھول گیا ہے تو توقف کرلے۔

۲۔ دوسری قسم ان الفاظ کی ہے جن سے لفظی نہیں بلکہ ان کا مفہوم اجاگر ہوتا ہے۔ اور جن کا تعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افعال، تقریرات اور عام اجتماعی معاملات سے ہے۔ ان الفاظ میں چند شروط کے ساتھ تبدیلی کی جاسکتی ہے:

أ۔ یہ روایت ایسے متقن اور ضابط عالم سے ہو جو حدیث کو لغت کے اعتبار سے سمجھتا ہو اور مراد حدیث کو بھی۔ جیسے امام ابن شہاب الزہری رحمہ اللہ۔

ب۔ ضرورت اس کی داعی ہو مثلاً راوی لفظ حدیث کو بھول رہا ہو اور اس کے معنی کا بخوبی حافظ ہو اور اسے صحیح جامہ پہنا سکتا ہو۔ وہاں الفاظ حدیث اسے یاد دلا دئے جائیں۔ اور اگر الفاظ حدیث کا حافظ ہو پھر تبدیلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا الا یہ کہ اسے مخاطب کو سمجھانے کی ضرورت پیش آجائے۔

ج۔ الفاظ حدیث ایسے نہ ہوں جو عبادت کے لئے ہی بیان ہوئے ہوں جیسے اذکار کے الفاظ۔ کیونکہ ایسے اذکار کے الفاظ توقیفی ہوا کرتے ہیں جنہیں بالمعنی روایت نہیں کیا جاسکتا۔

د۔ اگر کسی حدیث کو بالمعنی روایت کرنا بھی ہو تو حدیث بیان کرنے کے بعد أو كَمَا قَالَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے الفاظ ضرور کہے جو سامع کو یہ باور کرادیں گے کہ لفظ حدیث تو نہیں بلکہ اس کا معنی پیش کیا گیا ہے۔

علم حدیث درایۃً: یہ حدیث کی حقیقت جاننے کا علم ہے۔ جس کی تعریف یہ ہے۔

عِلْمٌ يُتَعَرَّفُ مِنْهُ حَقِيقَةُ الرِّوَايَةِ وأحكامُهَا، وشُروطُهَا وشُروطُ الرُّواةِ وَأَصْنافُ الْمَروِيَّاتِ، وَمَا يَتَعَلَّقُ

بہا۔ یہ علم روایت کی حقیقت اور اس کے احکام و شروط کا علم دیتا ہے۔ نیز رواۃ کی شروط اور مرویات کی اقسام اور ان سے متعلق دیگر امور کا شعور دیتا ہے۔

درایت سے مراد:

حدیث کی سند اور متن کا درست فہم و ادراک درایت کہلاتا ہے۔ جس میں بحث و تنقید کے بعد سند و متن کے صحیح یا ضعیف ہونے کا حکم بھی لگایا جاتا ہے۔ استدلال کا یہی توازن ہی درایت کہلاتا ہے۔

حقیقت روایت سے مراد ہے: سنت و حدیث کو آگے نقل کرنا اور جس سے لی اسی کی طرف اسے منسوب کرنا۔ حقیقت روایت ہے۔

شروط سے مراد راوی حدیث کا تحمل۔۔۔ یعنی حدیث کو کس کس طریقے سے حاصل کیا۔ اسے تحمل حدیث کہتے ہیں جس کے آٹھ طریقے ہیں جن میں سماع، قراءۃ، اجازہ و مناولہ وغیرہ شامل ہیں۔

اصناف روایات : یعنی حدیث متصل ہے یا منقطع، مرسل ہے یا مدلس کی وغیرہ کی تفصیل۔ یا مرویات کی اقسام کیا ہیں۔ مثلاً مسانید، معاجم و اجزاء وغیرہ کا تفصیلی تعارف۔ احادیث ہیں یا آثار۔

ہم بعونہ تعالیٰ اس کتاب میں وہ روایات احادیث مبارکہ پیش کر رہے ہیں جو سیدنا عبداللہ بن محمد بن عقیلؓ بن ابو طالب سے مروی ہیں۔

اللہ کریم اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے آمین۔

روایات حدیث

پہلے وہ احادیث مبارکہ ہیں جو کتب صحاح ستہ سے لی گئی ہیں بعدازاں دوسری مستند کتب سے لی گئی روایات بیان کی جائیں گی۔

1. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ
أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ
وَأَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 437 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لاالہ الا اللہ نہ پڑھ لیں جب وہ یہ کام کرلیں تو انھوں نے اپنی جان ومال کو مجھ سے محفوظ کرلیا سوائے اس کلمہ حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

2. حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَ
الْحَدِيثَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا
قَالُوهَا حَرُمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَعَلَى اللَّهِ حِسَابُهُمْ أَوْ وَحِسَابُهُمْ
عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 527 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں

جب تک وہ الا الہ اللہ نہ پڑھ لیں جب وہ یہ کام کر لیں تو انھوں نے اپنی جان ومال کو مجھ سے محفوظ کر لیا سوائے اس کے کلمے کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہو گا۔

3. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَنبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُفُوفِنَا فِي الصَّلَاةِ صَلَاةِ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ثُمَّ تَأَخَّرَ فَتَأَخَّرَ النَّاسُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ شَيْئًا صَنَعْتَهُ فِي الصَّلَاةِ لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنْ الزَّهْرَةِ وَالنَّضْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ لِآتِيَكُمْ بِهِ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَلَوْ أَتَيْتُكُمْ بِهِ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يُنْقِصُونَهُ شَيْئًا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ سَفْعَهَا تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءُ اللَّاتِي إِنْ أُؤْتُمِنَّ أَفْشَيْنَ وَإِنْ يُسْأَلْنَ بَخِلْنَ وَإِنْ يَسْأَلْنَ أَلْحَفْنَ قَالَ حُسَيْنٌ وَإِنْ أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحَيَّ بْنَ عَمْرٍو يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبَدُ بْنُ أَكْثَمَ الْكَعْبِيُّ قَالَ مَعْبَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُخْشَى عَلَيَّ مِنْ شَبَهِهِ وَهُوَ وَالِدٌ فَقَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ قَالَ حُسَيْنٌ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ حَمَلَ الْعَرَبَ عَلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ قَالَ حُسَيْنٌ تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَلَوْلَا ذَلِكَ لَغَشِيَتْكُمْ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 676 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ہم لوگ ظہر یا عصر کی نماز میں صف بستہ کھڑے تھے اور محسوس ہوا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہٹنے لگے نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب نے عرض کیا آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی

تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا میں نے انگوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تاکہ تمہیں دیدوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہوگئی اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان وزمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں خود کسی سے مانگیں تو اصرار کرتی ہیں مل جائے شکر نہیں کرتیں میں نے وہاں لحیی بن عمرو کو بھی دیکھا ہے جو جہنم میں اپنی انتریاں کھینچ رہا تھا اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہہ معبد بن اکثم کعبی کو دیکھا ہے اس پر معبد کہنے لگے کہ یا رسول اللہ اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نہیں تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا۔

4. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خَبَرٍ قَدِمَ عَلَيْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ لَهَا تَابِعٌ قَالَ فَأَتَاهَا فِي صُورَةِ طَيْرٍ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعٍ لَهُمْ قَالَ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَنُخْبِرَكَ وَتُخْبِرَنَا قَالَ إِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ بِمَكَّةَ حَرَّمَ عَلَيْنَا الزِّنَا وَمَنَعَ مِنَ الْفِرَارِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 710 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حوالے سے ہمیں سب سے پہلی جو خبر ملی تھی وہ یہ تھی کہ ایک عورت کا کوئی جن تابع تھا وہ ایک مرتبہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا اور ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا اس عورت نے اسے کہا کہ تم نیچے کیوں نہیں آتے کہ تم ہمیں اپنی خبر دو ہم تمہیں اپنی خبر دیں اس نے جواب دیا کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی ظاہر ہوا جس نے ہم پر بدکاری کو حرام قرار دیا ہے اور ہمیں اس طرح ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔

5. حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 60 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہؒ، حضرت علی (رض) سے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

6. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَحَدَّثَتْنَا أَنَّهُ قَالَ اسْكُبِي لِي وَضُوئًا فَذَكَرَتْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِيهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَّأَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً وَوَضَّأَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُورِهِمَا وَبُطُونِهِمَا وَوَضَّأَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا مَعْنَى حَدِيثِ مُسَدَّدٍ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 125 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

مسدد، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمارے پاس تشریف لاتے تھے ربیع نے واقعہ بیان کیا کہ ایک مرتبہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا وضو کے لیے پانی لاؤ۔ ربیع نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تین مرتبہ ہاتھ پہنچے تک اور تین مرتبہ منہ دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی اور ایک مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے اور دو بار سر کا مسح کیا اس طرح کہ پہلے پیچھے سے شروع کیا اور پھر آگے سے پھر دونوں کانوں کا مسح کیا اندر اور باہر اور تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے ابوداؤد (رح) کہ مسدد کی روایت کے معنی یعنی مضمون و مطلب یہی ہے غالباً مسدد کے بیان کردہ الفاظ یاد نہیں رہے۔

7. حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يُغَيِّرُ بَعْضَ مَعَانِي بِشْرٍ قَالَ فِيهِ وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 126 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، حضرت ابن عقیل (رض) سے بھی یہ روایت مذکور ہے جس میں بشر کی حدیث سے بعض جگہ اختلاف ہے اس حدیث میں ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں ڈالا۔

8. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ قَرْنِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 127 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، لیث ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے سامنے وضو کیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پورے سر کا مسح کیا اس طرح کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سر کا مسح اوپر سے شروع کرتے اور بالوں کی روش پر سر کے ہر حصہ تک ہاتھ لے جاتے لیکن بالوں کو اپنی جگہ سے حرکت نہ دیتے۔

9. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّ رُبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 128 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے ان کا بیان ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مسح کیا سر پر آگے اور پیچھے اور کنپٹیوں پر اور کانوں پر ایک مرتبہ۔

10. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مِنْ فَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 129 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

مسدد، عبداللہ بن داؤد، سفیان بن سعید، ابن عقیل، حضرت ربیع (رض) سے روایت ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سر پر اس تری سے مسح کیا جو ان کے ہاتھ میں بچی رہ گئی تھی۔

11. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 130 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

ابراہیم بن سعید، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) سے روایت ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

12. حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَشَدَّهُ تَحْتَ الثَّنْدُوَتَيْنِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 572 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر (رض) سے عرض کیا کہ ہمیں اسی طرح نماز پڑھایئے جس طرح آپ نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے تو انھوں نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنی چھاتیوں کے نیچے باندھ لیا۔

۱۳. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي بَيْتِهِ فَقُلْنَا لَهُ صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى بِنَا فِي مِلْحَفَةٍ فَشَدَّهَا تَحْتَ الثَّنْدُوَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 675 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں میں نے حضرت جابر (رض) سے عرض کیا کہ ہمیں اس طرح نماز پڑھایئے جس طرح آپ نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) کو پڑھتے ہوئے سنا ہے تو انھوں نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنی چھاتیوں کے نیچے باندھ لیا اور فرمایا میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

قض

14. حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَقَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِي ثَوْبًا فَقَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا فَعَلْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ مِنَ الْآخَرِ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا هَذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي فَإِنَّ ذَلِكَ يَجْزِيكِ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتُ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ

وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ قَالَ فَقَالَتْ حَمْنَةُ فَقُلْتُ هَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ لَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَهُ كَلَامَ حَمْنَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ رَافِضِيٌّ رَجُلُ سُوءٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ صَدُوقًا فِي الْحَدِيثِ وَثَابِتُ بْنُ الْمِقْدَامِ رَجُلٌ ثِقَةٌ وَذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ يَقُولُ حَدِيثُ ابْنِ عَقِيلٍ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 286 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 0

زہیر بن حرب، عبدالملک بن عمرو، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش (رض) سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ خون آتا تھا تو میں مسئلہ پوچھنے اور حالات بتانے کی غرض سے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنی بہن زینب بنت جحش کے گھر پایا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے بہت زیادہ خون آتا ہے تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ کیونکہ میں تو نماز روزہ کے قابل بھی نہیں رہ گئی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں تجھے روئی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون ختم ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ وہ تو اس سے زیادہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تب لنگوٹ کی شکل میں باندھ لے میں نے عرض کیا وہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ کپڑا استعمال کر، میں نے عرض کیا وہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہے میرے تو خون کہ دھار بندھی رہتی ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا دو باتیں بتاتا ہوں کہ ان میں سے ایک بھی کافی ہے اور اگر تو دونوں پر عمل کر سکتی ہے تو تُو جان آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ یہ تو شیطان کا چوکہ ہے لہذا تو اپنے آپ کو چھ یا سات دن حائضہ سمجھ کر پھر غسل کر اور جب تو اپنے آپ کو پاک صاف سمجھ لے تو 23 یا 24 روز نماز ادا کر اور روزے رکھ یہ تجھے کافی ہے اور جس طرح عورتیں حیض وطہر کے اوقات میں کرتی ہیں اسی طرح تو بھی ہر ماہ کر لیا کر اور اگر تو یہ کر سکتی ہے تو یہ کر لے کہ ظہر کی نماز کو موخر اور عصر کی نماز کو مقدم کر اور غسل کر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کر لے (یعنی دونوں نمازوں کو ایک ساتھ پڑھ) اور پھر اسی طرح مغرب کو موخر اور عشاء کو مقدم کر اور غسل کر کے دونوں کو جمع کر اور ایک غسل کی فجر کی نماز کے لیے کر۔ اگر تو ایسا کر سکتی ہو تو پھر ایسا ہی کئے جا اور روزے رکھتی رہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ دوسری بات مجھے زیادہ پسند ہے ابوداؤد (رح) کہ عمرو بن ثابت نے بواسطہ ابن عقیل حمنہ کا قول نقل کیا ہے انھوں نے کہا کہ یہ دوسری بات مجھے زیادہ پسند ہے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا

قول نہیں بلکہ حمنہ کا قول ہے ابوداؤد (رح) کہ میں امام احمد کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ حدیث ابن ثابت بواسطہ ابن عقیل کے بارے میں میرے دل میں کھٹک تھی ابوداؤد نے بیان کیا کہ عمرو بن ثابت رافضی تھا اور اس بات کو یحییٰ بن معین کے حوالہ سے نقل کیا ہے

15. حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 615 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0
عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

16. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا لَفْظُ إِسْنَادِهِ وَكِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

سنن ابوداؤد: جلد دوم: حدیث نمبر 313 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0
احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عقیل، حضرت جابر (رض) سے روایت ہے کہ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہے

17. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جِئْنَا امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْأَسْوَاقِ فَجَائَتْ الْمَرْأَةُ بِابْنَتَيْنِ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ بِنْتَا ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ

وَقَدْ اسْتَفَاءَ عَمُّهُمَا مَالَهُمَا وَمِيرَاثَهُمَا كُلَّهُ فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا إِلَّا أَخَذَهُ فَمَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَا تُنْكَحَانِ أَبَدًا إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ قَالَ وَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ يُوصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ الْآيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي الْمَرْأَةَ وَصَاحِبَهَا فَقَالَ لِعَمِّهِمَا أَعْطِهِمَا الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَلَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَخْطَأَ بِشْرٌ فِيهِ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

سنن ابوداؤد: جلد دوم: حدیث نمبر 1125 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

مسدد، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ سفر میں نکلے یہاں تک کہ ہم اسواف (حرم مدینہ) میں ایک انصاری عورت کے پاس پہنچے جو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس اپنی دو بیٹیوں کو لے کر آئی تھی۔ بولی یا رسول اللہ! یہ دونوں ثابت بن قیس کی بیٹیاں ہیں جو آپ کے ساتھ جنگ احد میں (شریک تھے اور) شہید ہوئے۔ اب ان کے چچا نے ان کا سارا مال اور سارا ترکہ چھین لیا ہے اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا۔ اب آپ ہی ان کے بارے میں کچھ فرمائیے کیونکہ بخدا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو ان سے کوئی نکاح کرنا پسند نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا اس بارے میں اللہ ہی فیصلہ فرمائے گا۔ پھر سورت نساء کی یہ آیت (يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ) 4۔ النساء: 11) نازل ہوئی۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس عورت کو اور اس کے شوہر کے بھائی کو بلا بھیجا۔ آپ نے ان لڑکیوں کے چچا سے فرمایا ان لڑکیوں کو دو تہائی مال دے اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دے۔ اس کے بعد جو باقی بچے وہ تیرا ہے ابوداؤد فرماتے ہیں اس حدیث میں بشر سے غلطی ہوئی (جو یہ کہا کہ یہ دونوں ثابت بن قیس کی بیٹیاں ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے) صحیح یہ ہے کہ یہ دونوں لڑکیاں سعد بن تبیع کی تھیں۔ اور ثابت بن قیس جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔

18. حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَتَيْنِ وَسَاقَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا هُوَ أَصَحُّ

سنن ابوداؤد: جلد دوم: حدیث نمبر 1126 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن قیس، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی نے کہا یا رسول اللہ! (جنگ احد میں) سعد شہید ہوگئے اور یہ بیٹیاں چھوڑ گئے۔ راوی نے پھر ایسا ہی مضمون بیان کیا جیسا کہ اس سے قبل حدیث میں گزرا ابوداؤد (رح) کہ یہی صحیح ہے۔

19. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ فِي أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا يُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ فَقَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 674 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن ربیع کی بیوی اپنی دو بیٹیاں جو سعد سے تھیں لے کر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ یہ دونوں سعد کی بیٹیاں ہیں ان کے والد غزوہ احد میں آپ کے ساتھ شہید ہوگئے تھے ان کے چچا نے ان کے مال دولت پر قبضہ کرلیا ہے اور ان کے لیے کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے اب ان کی شادی بھی اسی وقت ہوسکتی ہے جب ان کا کوئی مال ہو، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اس مسئلے میں اللہ فیصلہ کرے گا چنانچہ آیت میراث نازل ہوئی اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان بچیوں کے چچا کو بلا کر بھیجا اور فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دیدو۔ اس کے بعد جو باقی بچے گا وہ تمہارا ہوگا۔

20. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا

التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ هُوَ صَدُوقٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْحُمَيْدِيُّ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 3 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 7

قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی سے روایت ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام ہے ابوعیسیٰ ترمذی (رح) فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں صحیح اور احسن ہے عبداللہ بن محمد بن عقیل سچے ہیں بعض محدثین نے ان کے حافظے پر اعتراض کیا ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم اور حمیدی عبداللہ بن محمد بن عقیل کی روایت سے حجت پکڑتے تھے محمد بن اسماعیل نے ان کو مقارب الحدیث کہا ہے اور اس باب میں حضرت جابر اور ابوسعید (رض) سے بھی روایات منقول ہیں۔

21. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُورِهِمَا وَبُطُونِهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَأَجْوَدُ إِسْنَادًا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 32 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) فرماتی ہیں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دو مرتبہ سر کا مسح کیا ایک مرتبہ پچھلی طرف سے شروع کیا اور دوسری مرتبہ سامنے سے پھر دونوں کانوں کا اندر اور باہر سے مسح کیا امام ابوعیسیٰ فرماتے ہیں

یہ حدیث حسن ہے اور عبداللہ بن زید کی حدیث اس سے اصح اور اجود ہے بعض اہل کوفہ جن میں وکیع بن جراح بھی ہیں اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

22. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ مَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَدِّ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ الرُّبَيِّعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ رَأَوْا مَسْحَ الرَّأْسِ مَرَّةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مَسْحِ الرَّأْسِ أَيُجْزِئُ مَرَّةً فَقَالَ إِي وَاللَّهِ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 33 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ کہتی ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سر کا آگے اور پیچھے سے مسح کیا اور دونوں کنپٹیوں اور کانوں کا ایک بار مسح کیا اس باب میں حضرت علی اور طلحہ بن مصرف بن عمرو کے دادا سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ نے فرمایا ربیع کی روایت کردہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کے علاوہ بھی بہت سی سندوں سے منقول ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مسح ایک ہی مرتبہ کیا اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جن میں صحابہ اور دوسرے بعد کے علماء بھی شامل ہیں جعفر بن محمد سے سوال کیا سر کے مسح کے بارے میں کیا کافی ہوتا ہے سر کا مسح ایک مرتبہ تو انھوں نے کہا اللہ کی قسم کافی ہوتا ہے۔

23. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَأَكَلَ وَأَتَتْهُ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِلظُّهْرِ وَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَتْهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي رَافِعٍ وَأُمِّ الْحَكَمِ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَأُمِّ عَامِرٍ وَسُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ إِنَّمَا رَوَاهُ حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ إِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ الْحُفَّاظُ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ رَأَوْا تَرْكَ

الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ وَهَذَا آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ نَاسِخٌ لِلْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 78 حدیث مرفوع مکررات 8 متفق علیہ 1

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے باہر نکلے اور میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ تھا پھر ایک انصاری عورت کے گھر داخل ہوئے اس عورت نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے ایک بکری ذبح کی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کھانا کھایا پھر وہ کھجوروں کا ایک تھال لے آئی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس سے بھی کھجوریں کھائیں پھر وضو کیا ظہر کی نماز ادا کی پھر واپس آئے تو وہ عورت اسی بکری کا کچھ بچا ہوا گوشت لائی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کھایا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عصر کی نماز ادا کی وضو نہیں کیا اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق سے بھی روایت ہے لیکن ان کی حدیث اسناد کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے اس لیے کہ حسام بن مصک نے ابن سیرین سے انھوں نے ابن عباس (رض) سے انھوں نے ابوبکر صدیق سے انھوں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا ہے جبکہ صحیح یہ ہے کہ ابن عباس نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے نقل کرتے ہیں حفاظ حدیث نے اسی طرح روایت کی ہے اور یہ روایت ابن سیرین سے کئی طرح سے مروی ہے وہ ابن عباس (رض) سے اور وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے نقل کرتے ہیں عطاء بن یسار عکرمہ محمد بن عمرو بن عطار علی بن عبداللہ بن عباس اور کئی حضرات ابن عباس (رض) سے اور وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے اس میں ابوبکر کا ذکر نہیں کرتے اور یہی زیادہ صحیح ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابن مسعود ابورافع ام حکم عمرو بن امیہ ام عامر سوید بن نعمان اور ام سلمہ (رض) سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسیٰ کہتے ہیں صحابہ تابعین اور تبع تابعین میں سے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جیسا کہ سفیان ابن مبارک شافعی اور اسحاق ان سب کے نزدیک آگ پر پکے ہوئے کھانے سے وضو واجب نہیں ہوتا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا آخری عمل ہے یہ حدیث پہلی حدیث کو منسوخ کرتی ہے جس میں آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کرنا واجب ہے۔

24. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصِّيَامَ
وَالصَّلَاةَ قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ
ذَلِكَ قَالَ فَتَلَجَّمِي قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِي ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ
أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآمُرُكِ
بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا صَنَعْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ فَقَالَ
إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ
ثُمَّ اغْتَسِلِي فَإِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعًا
وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي وَصَلِّي فَإِنَّ ذَلِكِ
يُجْزِئُكِ وَكَذَلِكِ فَافْعَلِي كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ لِمِيقَاتِ
حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ ثُمَّ
تَغْتَسِلِينَ حِينَ تَطْهُرِينَ وَتُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ
الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ
فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّينَ وَكَذَلِكِ فَافْعَلِي وَصُومِي إِنْ
قَوِيتِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْجَبُ
الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرٍو الرَّقِّيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ
يَقُولُ عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ وَالصَّحِيحُ عِمْرَانُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ

هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ تَعْرِفُ حَيْضَهَا بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ وَإِقْبَالُهُ أَنْ يَكُونَ أَسْوَدَ وَإِدْبَارُهُ أَنْ يَتَغَيَّرَ إِلَى الصُّفْرَةِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ وَإِنْ كَانَتْ الْمُسْتَحَاضَةُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْرُوفَةٌ قَبْلَ أَنْ تُسْتَحَاضَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَإِذَا اسْتَمَرَّ بِهَا الدَّمُ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا أَيَّامٌ مَعْرُوفَةٌ وَلَمْ تَعْرِفْ الْحَيْضَ بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ الْمُسْتَحَاضَةُ إِذَا اسْتَمَرَّ بِهَا الدَّمُ فِي أَوَّلِ مَا رَأَتْ فَدَامَتْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلَاةَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهُرَتْ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَإِذَا رَأَتْ الدَّمَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِنَّهَا تَقْضِي صَلَاةَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْمًا ثُمَّ تَدَعُ الصَّلَاةَ بَعْدَ ذَلِكَ أَقَلَّ مَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَهُوَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَقَلِّ الْحَيْضِ وَأَكْثَرِهِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثَةٌ وَأَكْثَرُهُ عَشَرَةٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَأْخُذُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرُوِيَ عَنْهُ خِلَافُ هَذَا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَقَلُّ الْحَيْضِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَأَكْثَرُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَأَبِي عُبَيْدٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 122 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 0

محمد بن بشار، ابوعامر قعدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ سے وہ اپنی والدہ حمنہ بنت جحش سے روایت کرتے ہیں کہ میں مستحاضہ ہوتی تھی اور خون استحاضہ بہت شدت اور زور سے آتا تھا میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے فتوی پوچھنے کے لیے اور خبر دینے کے لیے آئی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو میں نے اپنی بہن زینب بن جحش کے گھر میں پایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے استحاضہ بہت شدت کے ساتھ آتا ہے میرے لیے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کیا حکم ہے پس تحقیق اس نے مجھے نماز اور روزہ سے روک دیا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں نے تمہیں کرسف رکھنے کا طریقہ بتایا ہے یہ خون کو روکتی ہے وہ کہنے لگیں وہ اس سے زیادہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا لنگوٹ باندھ لو انھوں نے کہا وہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا لنگوٹ میں کپڑا رکھ لو انھوں نے عرض کیا وہ تو اس سے بھی زیادہ ہے میں تو بہت خون بہاتی ہوں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں ان میں سے کسی ایک پر چلنا کافی ہے اور اگر دونوں کو کر سکو تو تم بہتر جانتی ہو پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ایک ٹھوکر ہے پس چھ یا سات دن اپنے آپ کو حائضہ سمجھو علم الٰہی میں اور پھر غسل کر لو پھر جب دیکھو کہ پاک ہو گئی ہو تو تئیس یا چوبیس دن رات تک نماز پڑھو اور روزے رکھو یہ تمہارے لیے کافی ہے پھر اسی طرح کرتی رہو جیسے حیض والی عورتیں کرتی ہیں اور حیض کی مدت گزار کر طہر پر پاک ہوتی ہیں اور اگر تم ظہر کو موخر اور عصر کو جلدی سے پڑھ سکو تو غسل کر کے دونوں نمازیں پاک ہو کر پڑھو پھر مغرب میں تاخیر اور عشاء میں تعجیل کر و اور پاک ہونے پر غسل کرو اور دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لو پس اس طرح فجر کے لیے بھی غسل کرو اور نماز پڑھو اور اسی طرح کرتی رہو اور روزے بھی رکھو بشرطیکہ تم اس پر قادر ہو پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ان دونوں باتوں میں سے یہ مجھے زیادہ پسند ہے امام ابوعیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے عبیداللہ بن عمرو الرقی ابن جریج اور شریک نے عبداللہ بن محمد عقیل سے انھوں نے ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے انھوں نے اپنے چچا عمران سے اور انھوں نے اپنی والدہ حمنہ سے روایت کیا ہے جبکہ ابن جریج انھیں عمر بن طلحہ کہتے ہیں اور صحیح عمران بن طلحہ ہی ہے میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے میں تو انھوں نے کہا یہ حدیث حسن ہے احمد بن حنبل نے بھی اسے حسن کہا ہے احمد اور اسحاق نے مستحاضہ کے متعلق کہا ہے کہ اگر وہ جانتی ہو اپنے حیض کی ابتداء اور انتہا تو اس کا حکم فاطمہ بن حبیش کی حدیث کے مطابق ہوگا اور اگر ایسی مستحاضہ ہے جس کے حیض کے دن معروف ہیں تو وہ اپنے مخصوص ایام میں نماز چھوڑ دے اور پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نماز پڑھے اور اگر خون مستقل جاری ہو اور اس کے ایام پہلے سے معروف نہ ہوں اور نہ ہی وہ خون کی رنگت سے فرق کر سکتی ہو تو اس کا حکم بھی حمنہ بنت جحش کی حدیث کے مطابق ہوگا امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب مستحاضہ کو ہمیشہ خون آنے لگے تو خون کے شروع ہی میں پندرہ دن کی نماز ترک کر دے اگر پندرہ دن یا اس سے پہلے پاک ہو گئی تو وہی اس کے حیض کی مدت ہے اگر خون پندرہ دن سے آگے بڑھ جائے تو چودہ دن کی نماز قضا کرے اور ایک دن کی نماز چھوڑ دے کیونکہ حیض کی کم سے کم مدت یہی ہے امام ابوعیسیٰ فرماتے ہیں کہ حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک کم سے کم مدت تین دن جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے یہ قول سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی ہے ابن مبارک کا بھی اسی پر عمل ہے جبکہ ان سے اس کے خلاف بھی منقول ہے بعض اہل علم جن میں عطاء بن رباح بھی ہیں کہتے ہیں کہ کم سے کم مدت حیض ایک دن رات اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہے یہی قول ہے امام مالک شافعی احمد اسحاق اوزاعی اور ابوعبیدہ کا۔

25. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي نَمِرَةٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَصَحُّ الْأَحَادِيثِ الَّتِي رُوِيَتْ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَائِشَةَ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُكَفَّنُ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ إِنْ شِئْتَ فِي قَمِيصٍ وَلِفَافَتَيْنِ وَإِنْ شِئْتَ فِي ثَلَاثِ لَفَائِفَ وَيُجْزِي ثَوْبٌ وَاحِدٌ إِنْ لَمْ يَجِدُوا ثَوْبَيْنِ وَالثَّوْبَانِ يُجْزِيَانِ وَالثَّلَاثَةُ لِمَنْ وَجَدَهَا أَحَبُّ إِلَيْهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 992 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حمزہ بن عبدالمطلب کو ایک چادر یعنی ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔ اس باب میں حضرت علی ابن عباس، عبداللہ بن مغفل اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے کفن مبارک کے بارے میں مختلف روایات مذکور ہیں اور ان تمام روایات میں حضرت عائشہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے ایک قمیص اور دو لفافے اگر چاہے تو تین لفافوں میں ہی کفن دے پھر اگر تین کپڑے نہ ہوں تو دو اور دو بھی نہ ہوں تو ایک سے بھی کفن دیا جا سکتا ہے۔ امام شافعی احمد، اسحاق کا یہی قول ہے یہ حضرات کہتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔

26. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ لَا يَجُوزُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَغَيْرِهِمَا بِلَا اخْتِلَافٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 1111 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اگر کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہے اس باب میں حضرت ابن عمر (رض) سے روایت ہے حدیث جابر حسن ہے بعض راوی یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں، صحیح یہی ہے کہ عبداللہ بن محمد بن عقیل حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں صحابہ کرام اور تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ مالک کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح جائز نہیں۔ امام احمد، اسحاق اور دوسرے حضرات کا بھی یہی قول ہے۔

27. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 1112 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

سعید بن یحیٰی بن سعید، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

28. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 1499 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبدالواحد، حضرت عبداللہ بن عقیل کہتے ہیں کہ انہوں نے جابر سے سنا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف قوم لوط کے سے عمل کا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یعنی حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

29. حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا تُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ وَقَدْ رَوَاهُ شَرِيكٌ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 2191 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبیداللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ سعد بن ربیع کی بیوی سعد کی دو بیٹیوں کو لے کر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں۔ ان کے والد غزوہ احد کے موقع پر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ تھے اور شہید ہوگئے۔ ان کے چچا نے ان کا سارا مال لے لیا اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا جب تک ان کے پاس مال نہ ہوگا ان کا نکاح نہیں ہوسکتا۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ فرمائے گا۔ اس پر آیت میراث نازل ہوئی۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان لڑکیوں کے چچا کو بلا بھیجا اور فرمایا سعد کی بیٹیوں کو دو تہائی حصہ اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دو۔ جو بچ جائے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف عبداللہ بن محمد بن عقیل کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ شریک نے بھی اسے عبداللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کیا ہے۔

30. حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللَّهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 355 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

ہناد، قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب (رض) فرماتے ہیں کہ جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو اللہ کو یاد کرو اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ صور کا وقت آگیا ہے پھر اس کے بعد دوسری مرتبہ بھی پھونکا جائے گا پھر موت بھی اپنی سختیوں کے ساتھ آن پہنچی ہے ابی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ پر بکثرت درود بھیجتا ہوں لہذا اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا اپنی عبادت کے وقت کا چوتھا حصہ مقرر کرلوں آپ نے فرمایا جتنا چاہو کرلو لیکن اگر اس سے زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا آدھا وقت آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جتنا چاہو لیکن اس سے بھی زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی وقت آپ نے فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا تو پھر میں اپنے وظیفے کے پورے وقت میں آپ پر درود پڑھا کروں گا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا پھر اس سے تمہاری تمام فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یہ حدیث حسن ہے

31. حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَخِذُ عَوْرَةٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 714 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

واصل بن عبدالاعلی، یحییٰ بن آدم، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبداللہ بن جرہد اسلمی، حضرت جرہد اسلمی (رض) سے روایت ہے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ ران ستر میں داخل ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

32. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَال سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَأَحْيَا أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا فَقَالَ يَا

عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلَ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ هَكَذَا عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ شَيْئًا مِنْ هَذَا

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 947 حدیث قدسی مکررات 3 متفق علیہ 0

یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) فرماتے ہیں کی میری نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ملاقات ہوئی تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جابر کیا بات ہے؟ میں تمہیں شکستہ حال کیوں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے والد شہید ہوگئے اور قرض وعیال چھوڑ گئے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کیا میں تمہیں اس چیز کی خوشخبری نہ سناؤں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ تمہارے والد سے ملاقات کی عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے علاوہ ہر شخص سے پردے کے پیچھے سے گفتگو کی لیکن تمہارے والد کو زندہ کر کے ان سے بالمشافہ گفتگو کی اور فرمایا اے میرے بندے تمنا کر۔ تو جس چیز کی تمنا کرے گا میں تجھے عطا کروں گا۔ انھوں نے عرض کیا اے اللہ مجھے دوبارہ زندہ کر دے تاکہ میں دوبارہ تیری راہ میں قتل ہو جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فیصلہ ہو چکا کہ کوئی دنیا میں واپس نہیں جائے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ) 3۔ آل عمران: 169) (یعنی تم ان لوگوں کو مردہ نہ سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے ہیں۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور انھیں رزق دیا جاتا ہے الخ۔) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف موسیٰ بن ابراہیم کی روایت سے جانتے ہیں۔ پھر علی بن عبداللہ مدینی اور کئی راوی اس حدیث کو کبار محدثین سے اسی طرح روایت کرتے ہیں نیز عبداللہ بن محمد بن عقیل بھی جابر سے اس کو کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔

33. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ

عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 776 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری (رض) سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمھیں وہ اعمال بتاؤں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں اور نیکیوں (کے ثواب) میں اضافہ فرما دیتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! فرمایا طبعی ناگواریوں کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار۔

34. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ اسْأَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنْ الْعَافِيَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1514 حدیث مرفوع مکررات 12 متفق علیہ 0

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، معاذ بن رفاعہ، حضرت رفاعہ (رض) فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق (رض) منبر پر کھڑے ہو کر رونے لگے پھر فرمایا (ہجرت کے) پہلے سال نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی جب منبر پر کھڑے ہوئے تو روئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور عافیت مانگا کرو۔ کیونکہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر بہتر کوئی چیز نہیں۔ یہ حدیث اس سند یعنی حضرت ابو بکر (رض) کی روایت سے حسن غریب ہے۔

35. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ

أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ
رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا وَأَجْمَلَهَا وَتَرَكَ مِنْهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ
النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبِنَاءِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ تِلْكَ
اللَّبِنَةِ وَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ
وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرُ فَخْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ غَرِيبٌ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1579 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب (رض) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ میری اور تمام انبیاء کی مثال اس طرح ہے کہ ایک شخص نے ایک بہت خوبصورت گھر بنایا، اسے مکمل اور خوبصورت کرنے کے بعد ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس کے گرد گھومتے اور تعجب کرتے کہ یہ اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی، میری مثال بھی انبیاء کرام علیہم السلام میں اسی طرح ہے۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام کا امام ہوں گا اور میں شفاعت کروں گا اور اس پر مجھے فخر نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

36. حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ أَبُو
عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ
وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1697 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 7

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، شریک، عبداللہ بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے علی (رض) سے فرمایا تم میرے لیے وہی حیثیت رکھتے ہو جو ہارون (علیہ السلام) کی موسیٰ (علیہ السلام) کے نزدیک تھی۔ فرق یہ ہے کہ وہ

دونوں نبی تھے اور مجھ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اور اس باب میں حضرت سعد (رض)، زید بن ارقم، ابوہریرہ (رض) اور ام سلمہ (رض) سے بھی احادیث منقول ہیں۔

37. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكَ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَكُنْتُ مَعَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1870 حدیث مرفوع مکررات 43 متفق علیہ 34

بندار، ابوعامر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب کہتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا اسی سند سے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مروی ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا اگر انصار کسی وادی یا گھاٹی میں چلیں تب بھی میں ان کا ساتھ دوں گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

38. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنْ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنْ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 270 حدیث مرفوع مکررات 13 متفق علیہ 5

محمد بن مومل بن صباح و عباد بن ولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب، حضرت عقیل بن ابی طالب (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا وضو کے لیے ایک مد اور غسل کے لیے ایک صاع کافی ہے۔ ایک شخص نے کہا کہ ہمیں تو اتنا کافی نہیں ہوتا تو فرمایا کہ تم سے بہتر اور افضل اور تم سے زیادہ بالوں والی شخصیت یعنی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تو کافی ہو جاتا تھا۔

39. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 275 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہؒ، حضرت حنفیہؒ (رض) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کا احرام تکبیر اولیٰ ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

40. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 352 حدیث مرفوع مکررات 20 متفق علیہ 3

سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن برید، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے ایک صاحب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس سے گزرے جبکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیشاب کر رہے تھے۔ انھوں نے سلام کر دیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان سے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام مت کیا کرو اگر ایسا کرو گے تو میں جواب نہ دوں گا۔

41. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 379 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 17 متفق علیہ 6

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) فرماتے ہیں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتی تھیں۔

42. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 380 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 17 متفق علیہ 6

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ (رض) فرماتی ہیں وہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

43. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 390 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ (رض) فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس لوٹا لے کر آئی۔ فرمایا پانی ڈالو میں نے پانی ڈالا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے چہرہ بازو دھوئے اور نیا پانی لے کر سر کے اگلے پچھلے حصے کا مسح کیا اور دونوں پاؤں تین تین بار دھوئے۔

44. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 418 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، وعلی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اعضاء وضو تین تین بار دھوئے۔

45. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 427 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری (رض) سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے سنا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف فرمادیں اور نیکیوں (کے اجر) میں اضافہ فرمادیں۔ صحابہ (رض) نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ! فرمایا خلاف طبع امور کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔

46. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 438 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء (رض) بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا اور دو بار سر پر مسح کیا۔

.47 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 440 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء (رض) بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں ڈالا۔

.48 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 441 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد عقیل، ربیع نے کہا کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا کانوں کے باہر اور اندر۔

.49 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ
وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 458 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس میرے ہاں تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث مبارکہ کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے پھر ابن عباس نے فرمایا لوگ وضو میں پاؤں دھونے کے علاوہ کسی اور حکم کو نہیں مانتے اور مجھے اللہ کی کتاب میں مسح کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا۔

50. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ
يَتَوَضَّئُوا

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 489 حدیث مرفوع مکررات 8 متفق علیہ 1

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر و عمرو بن دینار و عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) بیان فرماتے ہیں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر (رض) نے روٹی یا گوشت کھایا اور وضو نہ کیا۔

51. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ وَكَأَنِّي
سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا وَظَنَنْتُهُ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ
وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ
لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَأَنَّ
عُمَرَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 184 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے گوشت تناول فرمایا اور نیا وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی حضرت صدیق اکبر نے بکری کی پیوسی نوش فرمائی اور تازہ وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی اسی طرح حضرت عمر نے گوشت تناول فرمالیا اور تازہ وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

52. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهْ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 622 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 0

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، حضرت امّ حبیبہ بنت جحش فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ اور طویل خون آتا تھا میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوتی تاکہ حالت بتاکر حکم معلوم کروں فرماتی ہیں میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنی ہمشیرہ ام المومنین حضرت زینب کے ہاں موجود پایا میں نے عرض کیا مجھے آپ سے کوئی کام ہے، فرمایا ارے! بتا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت ہی زیادہ استحاضہ آتا ہے اور یہ مجھے نماز روزہ سے مانع ہے۔ آپ مجھے اس دوران کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا میں تمہیں گدی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون رک جائے گا میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ ہے، پھر اس کے بعد شریک کی طرح ذکر کیا

53. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 627 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد، طلحہ، عمران بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے عہد میں ان کو استحاضہ جاری ہوا تو وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے بے وقت سخت زیادہ حیض آتا ہے۔ آپ نے ان سے فرمایا گدی رکھ لو عرض کرنے لگیں کہ اس سے بہت زیادہ ہے وہ تو بہت بہتا ہے، فرمایا لنگوٹ کس لے اور اللہ کو جیسے معلوم ہے اس کے موافق چھ سات روز ہر ماہ میں حیض شمار کر پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اور تئیس یا چوبیس روزے رکھ اور ظہر تاخیر سے اور عصر جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر لے اور مغرب تاخیر سے اور عشاء جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر اور دونوں صورتوں میں سے یہ صورت مجھے زیادہ پسند ہے۔

54. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 877 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 1

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری (رض) بیان فرماتے کہ انھوں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔

55. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ
مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 1001 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مردوں کے لیے سب سے بہتر صف اگلی ہے اور سب سے بری پچھلی اور عورتوں کے لیے سب سے بہتر صف پچھلی ہے اور سب سے بری اگلی۔

56. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ
الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا
الْمُقَدَّمُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 428 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سے بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے کم ترین آخری صف ہوتی ہے جب کہ خواتین کی صفوں میں سے سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے بہترین صف آخری ہوتی ہے۔

57. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ
بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ
الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ
مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ

اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 1084 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمٰن ابن یزید انصاری، ابولبابہ بن عبدالمنذر، حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے ہاں تمام دنوں سے زیادہ عظمت والا ہے اور یہ اللہ کے ہاں یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ سے بھی زیادہ معظم ہے۔ اس میں پانچ خصلتیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو پیدا فرمایا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو زمین پر اتارا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو دنیا سے اٹھالیا (یعنی ان کی وفات ہوئی) اور اسی میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے عطا فرما دیتے ہیں بشرطیکہ حرام چیز کا سوال نہ ہو اور اسی دن قیامت قائم ہوگی تمام مقرب فرشتے آسمان زمینیں ہوائیں پہاڑ اور مندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

58. حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

سنن ابن ماجہ : جلد اول : حدیث نمبر 1202 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) نے حضرت ابو بکر سے فرمایا آپ وتر کب پڑھتے ہیں ؟ عرض کیا عشاء کے بعد شروع رات میں۔ فرمایا اے عمر ! آپ ؟ عرض کیا رات کے اخیر میں تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اے ابو بکر آپ نے اعتماد والی صورت کو اختیار کیا (کہ رات کے اخیر کا علم نہیں آنکھ کھلے نہ کھلے وتر کی یقین ادائیگی اوّل رات ادا کر لینے میں ہے) اور عمر آپ نے ہمت اور قوّت والی صورت اختیار کی۔ حضرت ابن عمر سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

59. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَتَى تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ قَالَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالثِّقَةِ وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 207 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے صدیق اکبر سے پوچھا کہ آپ نماز وتر کب پڑھتے ہیں انھوں نے عرض کیا نماز عشاء کے بعد رات کے پہلے پہر میں یہی سوال نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت عمر سے پوچھا تو انھوں نے عرض کیا رات کے آخری پہر میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ ابو بکر تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

60. حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 412 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت صدیق اکبر سے پوچھا کہ آپ نماز وتر کب پڑھتے ہیں انھوں نے عرض کیا کہ نماز عشاء کے بعد رات کے پہلے پہر میں یہی سوال نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت عمر سے پوچھا تو انھوں نے

عرض کیا کہ رات کے آخری پہر میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابو بکر تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں اعتماد ہے اور عمر تم نے اس پہلو کو ترجیح دی جس میں قوت ہے۔

61. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 1293 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبیداللہ بن عمر رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے اور جب (نماز سے فارغ ہو کر) اپنے گھر تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں پڑھ لیتے

62. حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي أَعْلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ

فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 1414 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبیداللہ بن عمرو رقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی ابن کعب، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک درخت کے تنے کی طرف نماز پڑھاتے تھے جب مسجد پر چھپّر تھا اور آپ اسی درخت سے ٹیک لگا کر خطبہ بھی ارشاد فرماتے تو ایک صحابی نے عرض کیا اگر ہم کوئی چیز تیار کریں کہ آپ اس پر کھڑے ہوں جمعہ کے روز تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور آپ خطبہ ارشاد فرمائیں تو اس کی اجازت ہوگی؟ فرمایا جی۔ تو ان صحابی نے تین سیڑھیاں بنائیں وہی اب تک منبر پر ہیں جب منبر تیار ہو گیا تو صحابہ نے اسی جگہ رکھا جہاں اب ہے جب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا تو آپ اسی ٹنڈ (کاٹی گئی لکڑی) کے پاس سے گزرے جس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے جب اس ٹنڈے سے آگے بڑھے تو وہ چیخا حتی کہ اس کی آواز تیز ہو گئی اور پھٹ گئی اس کی آواز سن کر رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منبر سے اترے اور اس پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ حتی کہ اس کو سکون ہو گیا پھر آپ منبر پر تشریف لے گئے جب آپ نماز پڑھتے تو اسی ٹنڈ کے قریب نماز پڑھتے جب مسجد ڈھائی گئی اور بدلی گئی تو وہ ٹنڈ حضرت ابی بن کعب نے لے لیا وہ ان کے پاس ان کے گھر میں رہا حتی کہ پرانا ہو گیا پھر اس کو دیمک کھا گئی اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

.63 حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

سنن ابن ماجہ: جلد دوم: حدیث نمبر 116 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالوحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے تو وہ زانی ہوگا۔

.64 حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

سنن ابن ماجہ : جلد دوم : حدیث نمبر 721 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

ازہر بن مروان، عبدالورث بن سعید، قاسم، ابن عبدالواحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل ہے۔

.65 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ أَنْتَ مَا بَقِيَ

سنن ابن ماجہ : جلد دوم : حدیث نمبر 879 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ (رض) سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی اہلیہ ان کی دونوں بیٹیوں کو اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں لائی اور عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے ان کے والد نے جو مال چھوڑا تھا سب کا سب ان کے چچا نے لے لیا ہے اور لڑکی کا نکاح تبھی ہوتا ہے جب اس کے ہاتھ کچھ مال (زیور) بھی ہو۔ یہ سن کر اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خاموش رہے یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی تو اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سعد بن ربیع کے بھائی کو بلا کر فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو اس کا دو تہائی مال دے دو اور اس کی اہلیہ کو آٹھواں حصہ دے دو اور باقی تم لے لو۔

66. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوئَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ لِمَنْ شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 3 حدیث مرفوع مکررات 47 متفق علیہ 22

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے موٹے سینگ دار، سفید و سیاہ رنگ کے خصی مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کے ان افراد کی طرف سے ذبح کرتے جو اللہ کے ایک ہونے اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے احکامات پہنچانے کی شہادت دیں اور دوسری اپنی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے ذبح کرتے۔

67. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 527 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبداللہ بن جعفر (رض) سے روایت ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے۔

68. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِي بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَحْيَى

سنن ابن ماجہ : جلد سوم : حدیث نمبر 618 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر (رض) نے حضرت صہیب (رض) سے کہا آپ کی کنیت ابو یحی کیسے ہے جبکہ آپ کی اولاد ہی نہیں؟ انھوں نے جواب دیا کہ میری کنیت ابو یحیٰی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے رکھی۔

69. حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

سنن ابن ماجہ : جلد سوم : حدیث نمبر 1195 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبیداللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب (رض) سے روایت ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو میں سارے انبیاء کرام کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب اور ان کی شفاعت کرنے والا اور یہ میں فخر کیلئے نہیں کہتا بلکہ حق تعالیٰ نے یہ نعمت مجھے عطا فرمائی اس کو ظاہر کرتا ہوں۔

70. أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ وَيَخْطُبُ إِلَيْهِ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ أَلَا نَجْعَلُ لَكَ عَرِيشًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَرَاكَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتُسْمِعُ مِنْ خُطْبَتِكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ هُنَّ اللَّوَاتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ

رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى بَلِيَ وَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

سنن دارمی: جلد اول: حدیث نمبر 36 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

حضرت طفیل اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک کھجور کے تنے کی طرف منہ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے اور اسی سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب مسجد میں سائے کے لیے کچھ تھا (باقاعدہ چھت نہیں تھی) نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھیوں میں سے ایک صاحب نے کہا کیا ہم آپ کے لیے کوئی ایسا تخت نہ بنالیں جس پر آپ کھڑے ہو جایا کریں اور جمعہ کے دن لوگ آپ کو دیکھ سکیں گے اور آپ انھیں اپنا خطبہ سنا سکیں گے۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جواب دیا ہاں۔ تو نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے تین سیڑھیاں بنالی گئیں۔ یہ وہی ہیں جو منبر ہے۔ جب منبر رکھا گیا اور اسے اس جگہ رکھا گیا جہاں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے رکھنے کی ہدایت کی تھی۔ راوی کا بیان ہے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے آپ کا ارادہ منبر پر بیٹھنے کا تھا جب آپ اس لکڑی کے پاس سے گزرے اور آپ آگے بڑھ گئے تو وہ تنا رونے لگا اور بلند آواز نکالنے لگا نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس تشریف لائے آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا پھر نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منبر کے پاس آئے۔ راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب نماز ادا کرتے تو اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے جب مسجد کو منہدم کر دیا گیا تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو حاصل کرلیا وہ ان کے پاس رہا۔ یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا اور اسے دیمک نے چاٹ لیا اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

71. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

سنن دارمی: جلد اول: حدیث نمبر 684 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) روایت کرتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی وضو ہے اللہ اکبر کے ذریعے اس کا آغاز ہوتا ہے اور سلام کے ذریعے یہ ختم ہو جاتی ہے۔

72. أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فِي مَنْزِلِنَا فَآخُذُ مِيضَأَةً لَنَا تَكُونُ مُدًّا وَثُلُثَ مُدٍّ أَوْ رُبُعَ مُدٍّ فَأَسْكُبُ عَلَيْهِ فَيَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

سنن دارمی: جلد اول: حدیث نمبر 687 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

ربیع بنت معوذ بن عفراء بیان کرتی ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے تو میں اپنے لوٹے کے ذریعے آپ پر پانی بہا دیا کرتی تھی آپ تین، تین مرتبہ ہر عضو کو دھوتے تھے اور وضو کیا کرتے تھے اس لوٹے میں ایک مد اور ایک تہائی یا شاید ایک چوتھائی کی مقدار کے مطابق پانی ہوتا تھا۔

73. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكْرُوهَاتِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِنَحْوِهِ

سنن دارمی: جلد اول: حدیث نمبر 694 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 1

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں انھوں نے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کیا میں ایسی چیزوں کے بارے میں رہنمائی نہ کروں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور جن کے ذریعے نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے لوگوں نے عرض کی جی ہاں۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جس وقت ناپسند ہو اس وقت اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف دور سے چل کر آنا اور ایک نماز پڑھ لینے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ اعمال گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں انھوں نے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ امام دارمی فرماتے ہیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

74. أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ أَوْ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

سنن دارمی: جلد دوم: حدیث نمبر 93 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) بیان کرتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو غلام آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے وہ ظالم ہوگا۔

75. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الْأَوَّلِ سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 6 حدیث مرفوع مکررات 12 متفق علیہ 0

حضرت رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق (رض) کو منبر رسول پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ذکر کر کے حضرت صدیق اکبر (رض) پر گریہ طاری ہوگیا اور وہ رو پڑے، پھر جب حالت سنبھلی تو فرمایا کہ میں گزشتہ سال اسی جگہ پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ سے اس کے عفو اور عافیت کا سوال کیا کرو اور دنیا و آخرت میں یقین کی دعا مانگا کرو۔

76. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتْ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 519 حدیث موقوف مکررات 0 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد بن عقیل کہتے ہیں کہ ۳۵ھ میں حضرت عثمان غنی (رض) شہید ہوئے اور پانچ سال آزمائش کے گذرے، جن میں سے چار ماہ حضرت امام حسن (رض) بھی خلیفہ رہے۔

حلیہ مبارک کیا عمدہ بیان کیا:

77. حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْأَشْفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 646 حدیث مرفوع مکررات 11 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی ڈاڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قدم جما کر چھوٹے چھوٹے تیز رفتار قدموں سے چلتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور جب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے۔

78. حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْأَشْفَارِ قَالَ حَسَنٌ الشِّفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ قَالَ حَسَنٌ تَكَفَّأَ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 757 حدیث مرفوع مکررات 11 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی داڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور ہاتھ پاؤں بھرے ہوئے تھے اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور جب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے۔

79. حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 690 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو سات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

80. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هُوَ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيتُ أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 724 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کچھ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا میری مدد رعب کے ذریعے کی گئی ہے، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا، مٹی کو میرے لیے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

81. حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَبُو فَضَالَةَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي عَائِدًا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ مَرَضٍ أَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي مَا يُقِيمُكَ فِي مَنْزِلِكَ هَذَا لَوْ أَصَابَكَ أَجَلُكَ لَمْ يَلِكَ إِلَّا أَعْرَابُ جُهَيْنَةَ تُحْمَلُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَإِنْ أَصَابَكَ

أَجَلُكَ وَلِيَكَ أَصْحَابُكَ وَصَلَّوْا عَلَيْكَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ لَا أَمُوتَ حَتَّى أُؤَمَّرَ ثُمَّ تُخْضَبَ هَذِهِ يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ هَذِهِ يَعْنِي هَامَتَهُ فَقُتِلَ وَقُتِلَ أَبُو فَضَالَةَ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ

مسند احمد : جلد اول : حدیث نمبر 763 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

فضالہ جن کے والد حضرت ابو فضالہ انصاری (رض) بدری صحابہ کرام میں سے تھے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت علی (رض) کی بیمار پرسی کے لیے گیا، وہ کچھ بیمار ہو گئے تھے اور اس سے ان کی طبیعت بوجھل ہو رہی تھی، میرے والد صاحب نے ان سے کہا کہ بیماری نے آپ کا کیا حال کر رکھا ہے ؟ اگر آپ کا آخری وقت آ پہنچا تو آپ کے پاس جہینہ کے دیہاتیوں کے علاوہ کوئی نہیں آئے گا جو آپ کو مدینہ منورہ لے جائیں گے، اس لیے اگر آپ کا آخری وقت قریب آ جائے تو آپ کے ساتھیوں کو آپ کا خیال کرنا چاہیے اور آپ کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے، حضرت علی (رض) نے فرمایا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے یہ بات بتا رکھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں خلیفہ نہ بن جاؤں، اس کے بعد یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت علی (رض) اپنے دور خلافت میں شہید ہوئے، جبکہ حضرت ابو فضالہ حضرت علی (رض) کے ساتھ جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین کے موقع پر شہید ہو گئے۔

82. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

مسند احمد : جلد اول : حدیث نمبر 957 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انھیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

83. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَكْبَرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ

أَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيتُ
أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 1291 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لیے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

84. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ
سَمَّاهُ حَمْزَةَ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّاهُ بِعَمِّهِ جَعْفَرٍ قَالَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أُغَيِّرَ اسْمَ هَذَيْنِ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أَعْلَمُ فَسَمَّاهُمَا حَسَنًا وَحُسَيْنًا

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 1299 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

حضرت علی (رض) فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حمزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان دونوں کے نام بدل دوں، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کا نام علی الترتیب حسن اور حسین رکھ دیا۔

85. حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ مَهْ لَا تَقُولُوا ذَلِكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ قُولُوا بَارَكَ اللَّهُ لَهَا فِيكَ
وَبَارَكَ لَكَ فِيهَا

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 1647 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ جب حضرت عقیل (رض) کی شادی ہوئی اور وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان سے مبارک باد دیتے ہوئے کہا اللہ آپ کے درمیان اتفاق پیدا کرے اور آپ کو بیٹے عطاء فرمائے، انھوں نے فرمایا ٹھہرو، یہ نہ کہو، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے اور یہ کہنے کا حکم دیا ہے اللہ تم میں برکت پیدا فرمائے اور تمہیں اپنی بیوی کے لیے مبارک فرمائے۔

86. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ
عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً سِيَرَاءَ
وَكَسَا أُسَامَةَ قُبْطِيَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ مَا مَسَّ الْأَرْضَ فَهُوَ فِي النَّارِ

مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1220 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 0

حضرت ابن عمر (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انھیں ایک ریشمی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ (رض) کو کتان کا جوڑا عطاء فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ (یعنی زمین سے اوپر لباس رکھیں)

87. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حُلَّةً مِنْ حُلَلِ السِّيَرَاءِ أَهْدَاهَا لَهُ فَيْرُوزُ فَلَبِسْتُ الْإِزَارَ فَأَغْرَقَنِي طُولًا
وَعَرْضًا فَسَحَبْتُهُ وَلَبِسْتُ الرِّدَاءَ فَتَقَنَّعْتُ بِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَاتِقِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ الْإِزَارَ فَإِنَّ مَا مَسَّتْ الْأَرْضُ
مِنْ الْإِزَارِ إِلَى مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَمْ
أَرَ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ تَشْمِيرًا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1240 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 0

حضرت ابن عمر (رض) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے ان ریشمی جوڑوں میں سے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا جو فیروز نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں پیش کئے تھے، میں نے تہبند باندھا تو صرف اسی نے طول وعرض میں مجھے ڈھانپ لیا میں نے اسے لپیٹا اور اوپر سے چادر اوڑھ لی اور اسے پہن کر نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میری گردن پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ! تہبند اوپر کرو ٹخنوں سے نیچے شلوار کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا عبداللہ بن

محمد راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کسی انسان کو حضرت ابن عمر (رض) سے زیادہ اہتمام کے ساتھ اپنے ٹخنے ننگے رکھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔

88. حَدَّثَنَا مُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ حُلَّةً فَأَسْبَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا وَذَكَرَ النَّارَ

مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1241 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 0

حضرت ابن عمر (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انھیں ایک ریشمی جوڑا دیا وہ ان کے ٹخنوں سے نیچے لٹکنے لگا تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس پر سخت بات کہی اور جہنم کا ذکر کیا۔

89. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبْطِيَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً سِيَرَاءَ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي قَدْ أَسْبَلْتُ فَجَاءَ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي وَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كُلُّ شَيْءٍ مَسَّ الْأَرْضَ مِنَ الثِّيَابِ فَفِي النَّارِ قَالَ فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَّزِرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ

مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1254 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 0

حضرت ابن عمر (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انھیں ایک ریشمی جوڑا دیا اور حضرت اسامہ (رض) کو کتان کا جوڑا عطاء فرمایا پھر نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے دیکھا تو وہ کپڑا زمین پر لٹک رہا تھا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے آگے بڑھ کر میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا اے ابن عمر! کپڑے کا جو حصہ زمین پر لگے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن عمر (رض) کو دیکھا کہ وہ نصف پنڈلی تک تہبند باندھتے تھے۔

90. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُونَ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَإِذَا جِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَقَالَ أَخُوهُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ لَهُمْ أَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمْ الْقَهْقَرَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 152 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید خدری (رض) مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم! میری قرابت داری دنیا و آخرت دونوں میں جڑی رہے گی اور لوگو! میں حوض کوثر پر تمہاراا انتظار کروں گا، جب تم وہاں پہنچوں گے تو ایک آدمی کہے گا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں فلاں بن فلاں ہوں اور دوسرا کہے گا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، میں انھیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کرلی تھیں اور تم الٹے پاؤں واپس ہوگئے تھے۔ گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

91. حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَزْعُمُونَ أَنَّ قَرَابَتِي لَا تَنْفَعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِي قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَأَقُولُ أَمَّا النَّسَبُ قَدْ عَرَفْتُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ الْقَهْقَرَى

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 358 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید خدری (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی اور قیامت کے دن میرے سامنے کچھ لوگوں کو پیش کیا جائے گا جن کے متعلق بائیں جانب کا حکم ہوچکا ہوگا، تو ایک آدمی کہے گا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میں فلاں بن فلاں ہوں اور دوسرا کہے گا میں فلاں بن فلاں ہوں، میں انھیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کرلی تھیں اور تم الٹے پاؤں واپس ہوگئے تھے۔

92. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا بَالُ أَقْوَامٍ تَقُولُ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 602 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید خدری (رض) سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایک مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قسم میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں بڑی رہے گی اور لوگو! میں حوض کوثر پر تمہاراا انتظار کروں گا۔

93. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ

الصَّلَاةِ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي الْمَجْلِسِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَقِيمُوهَا وَسُدُّوا الْفُرَجَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنَّ خَيْرَ الصُّفُوفِ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 11 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 1

حضرت ابوسعید (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جس سے اللہ گناہوں کو معاف فرمادے اور نیکیوں میں اضافہ فرمادے؟ صحابہ کرام (رض) نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! فرمایا مشقت کے باوجود وضو مکمل کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، تم میں سے جو شخص بھی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلے اور مسلمانوں کے ساتھ نماز ادا کرے، پھر مسجد میں بیٹھ کر دوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے حق میں یہ دعاء کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے۔ جب تم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو تو صفیں سیدھی کرلیا کرو، خالی جگہ کو پر کرلیا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں اور جب تمہارا امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ، کہے تو تم اللهم ربنا لک الحمد کہو اور مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا کرو۔

94. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ

فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 12 حدیث موقوف مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید (رض) سے مروی ہے کہ تم ایسے اعمال کرتے ہو جن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انھیں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شمار کرتے ہیں۔

95. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 13 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید (رض) سے مروی ہے کہ ہم نے غزوہ خندق کے دن بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ہمارے دل تو اچھل کر حلق میں آگئے ہیں، کوئی دعاء پڑھنے کے لیے ہو تو بتا دیجئے؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہاں! یہ دعاء پڑھو کہ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کو امن سے تبدیل فرما، اس کے بعد اللہ نے دشمنوں پر آندھی کو مسلط کر دیا اور انھیں شکست سے دوچار کیا۔

96. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ إِذَا سَجَدْتُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 138 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ 1

حضرت ابوسعید خدری (رض) مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین صف پہلی ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا کرو۔

97. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 336 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا صفوں کی درستگی تمام نماز کا حصہ ہے۔

98. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

مسند احمد: جلد پنجم: حدیث نمبر 234 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت ابوسعید خدری (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھالیا کرتے تھے اور نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دو رکعتیں پڑھتے تھے

99. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ الظُّهْرُ كَاسْمِهَا وَالْعَصْرُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا وَكُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا وَهِيَ عَلَى قَدْرِ

مِيلٍ فَنَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ وَكَانَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ وَالْفَجْرُ كَاسْمِهَا وَكَانَ يُغَلِّسُ بِهَا

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 132 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نماز ظہر اپنے نام کی طرح ہے نماز عصر سورج کے روشن اور تازہ دم ہونے کا نام ہے نماز مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے ہم لوگ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ دکھائی دیتی تھی اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نماز عشاء کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے اور نماز فجر بھی اپنے نام کی طرح ہی ہے اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نماز فجر اندھیرے میں پڑھتے تھے۔

100. حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ بِنَفْسِي وَمَالِي فَقُتِلْتُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَأَعَادَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ إِنْ لَمْ تَمُتْ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ عِنْدَكَ وَفَاؤُهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 370 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ بتایئے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے ثواب کی نیت رکھتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہاں اس نے دو تین مرتبہ یہ بات دہرائی تیسری مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہاں جبکہ تم اس حال میں مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لیے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

101. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ

عَلَيْكَ دَيْنٌ لَيْسَ لَهُ عِنْدَكَ وَفَاءٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 673 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے ثواب کی امید رکھتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہاں۔ جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے بلا کر فرمایا جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لیے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔ گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

102. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانُ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِي عَذْقَكَ الَّذِي فِي حَائِطِ فُلَانٍ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْهُ لِي قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِيهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ الَّذِي هُوَ أَبْخَلُ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 396 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی کا میرے باغ میں ایک پھل دار درخت ہے اس نے مجھے اتنی تکلیف پہنچائی ہے کہ اب اس کے ایک درخت کی وجہ سے میں بہت مشقت میں مبتلا ہو گیا ہوں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس آدمی کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ فلاں آدمی کے باغ میں جو تمہارا درخت ہے وہ میرے ہاتھ فروخت کر دو اس نے انکار کر دیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے ہبہ کر دو اس نے پھر انکار کر دیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا پھر جنت میں ایک درخت کے عوض ہی بیچ ڈالو اس نے پھر انکار کر دیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ میں نے تجھ سے بڑا بخیل کوئی نہیں دیکھا سوائے اس شخص کے جو سلام میں بخل کرتا ہے۔

103. حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 400 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت حمزہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

104. حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقُلْنَا تُصَلِّي عَلَيْهِ فَخَطَا خُطًى ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قُلْنَا دِينَارَانِ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِقَّ الْغَرِيمُ وَبَرِءَ مِنْهُمَا الْمَيِّتُ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ فَقَالَ إِنَّمَا مَاتَ أَمْسِ قَالَ فَعَادَ إِلَيْهِ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ لَقَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَغَسَّلْنَاهُ وَقَالَ فَقُلْنَا نُصَلِّي عَلَيْهِ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 413 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا ہم نے اسے غسل دیا حنوط لگائی کفن پہنایا اور نماز جنازہ کے لیے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے چند قدم چل کر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا کہ اس پر کوئی قرض ہے لوگوں نے بتایا کہ دو

دینار قرض ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس چلے گئے حضرت ابوقتادہ نے ان کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی ہم نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اس کا قرض میرے ذمے ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ مقروض کا حق تم پر آگیا اور مرنے والا اس سے بری ہو گیا انھوں نے عرض کیا جی ہاں اس پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی پھر ایک دن گزرنے کے بعد نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان سے پوچھا کہ ان دو دیناروں کا کیا بنا انھوں نے عرض کیا کہ وہ کل ہی تو مرا ہے بہر حال اگلے دن جب وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا کہ میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اب اس کا جسم ٹھنڈا ہوا ہے۔

105. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْتَمِلَ الرَّجُلُ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 423 حدیث مرفوع مکررات 17 متفق علیہ 1

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی ایک کپڑے میں اپنا جسم نہ لپیٹے اور نہ ہی گوٹ مار (**گوٹ مار کر** بیٹھنا" یہ کہلاتا ہے کہ انسان دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے سرین کے بل **بیٹھے** اور دونوں ہاتھوں سے پنڈلیوں پر حلقہ بنا لے) کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو۔

106. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ صَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ ثُمَّ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ رَأْسَهُ تَحْتَ الْوَدِيِّ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَنَّيْنَاهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 427 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں کھانے کی دعوت میں شریک تھے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر تشریف لائے ہم نے انھیں مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا تھوڑ دیر بعد حضرت عمر فاروق تشریف لائے ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا کہ ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا اس وقت میں نے دیکھا کہ کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) درختوں کے پودوں کے نیچے سے سر نکال کر دیکھنے لگے کہ اور فرمانے لگے کہ اے اللہ اگر تو چاہتا تو آنے والا علی ہوتا چنانچہ حضرت علی ہی آئے اور ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی۔

107. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عُمَرُ قَالَ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَطَلَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 713 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آئے گا تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر تشریف لائے ہم نے انھیں مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا تھوڑ دیر بعد حضرت عمر فاروق تشریف لائے ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا کہ ابھی تمہارے تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا اور فرمانے لگے کہ اے اللہ اگر تو چاہتا تو آنے والا علی ہوتا چنانچہ حضرت علی ہی آئے اور ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی۔

108. حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخَلِّفَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَّفْتَنِي قَالَ فَقَالَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ أَوْ لَا يَكُونُ بَعْدِي نَبِيٌّ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 515 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ جب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت علی کو اپنے پیچھے چھوڑنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگے کہ اگر آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے تو لوگ میرے متعلق کیا کہیں گے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون کو حضرت موسیٰ سے تھی البتہ یہ ضرور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

109. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صُفُوفِنَا فِي الصَّلَاةِ صَلَاةِ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ثُمَّ تَأَخَّرَ فَتَأَخَّرَ النَّاسُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ شَيْئًا صَنَعْتَهُ فِي الصَّلَاةِ لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنَ الزَّهْرَةِ وَالنَّضْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ لِآتِيَكُمْ بِهِ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَلَوْ أَتَيْتُكُمْ بِهِ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يُنْقِصُونَهُ شَيْئًا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ سَفْعَهَا تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءُ اللَّاتِي إِنْ اؤْتُمِنَّ أَفْشَيْنَ وَإِنْ يُسْأَلْنَ بَخِلْنَ وَإِنْ يَسْأَلْنَ أَلْحَفْنَ قَالَ حُسَيْنٌ وَإِنْ

أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحَيَّ بْنَ عَمْرٍو يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبَدُ بْنُ أَكْثَمَ الْكَعْبِيُّ قَالَ مَعْبَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُخْشَى عَلَيَّ مِنْ شَبَهِهِ وَهُوَ وَالِدٌ فَقَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ قَالَ حُسَيْنٌ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ حَمَلَ الْعَرَبَ عَلَى عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ قَالَ حُسَيْنٌ تَأَخَّرْتُ عَنْهَا وَلَوْلَا ذَلِكَ لَغَشِيَتْكُمْ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 676 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ہم لوگ ظہر یا عصر کی نماز میں صف بستہ کھڑے تھے اور محسوس ہوا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہٹنے لگے نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب نے عرض کیا آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا میں نے انگوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تاکہ تمہیں دیدوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہو گئی اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان وزمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں خود کسی سے مانگیں تو اصرار کرتی ہیں مل جائے شکر نہیں کرتیں میں نے وہاں لحیی بن عمرو کو بھی دیکھا ہے جو جہنم میں اپنی انتریاں کھینچ رہا تھا اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہہ معبد بن اکثم کعبی کو دیکھا ہے اس پر معبد کہنے لگے کہ یا رسول اللہ اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نہیں تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا۔

110. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خَبَرٍ قَدِمَ عَلَيْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ لَهَا تَابِعٌ قَالَ فَأَتَاهَا فِي صُورَةِ طَيْرٍ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعٍ لَهُمْ قَالَ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَنُخْبِرَكَ وَتُخْبِرَنَا قَالَ إِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ بِمَكَّةَ حَرَّمَ عَلَيْنَا الزِّنَا وَمَنَعَ مِنْ الْفِرَارِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 710 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حوالے سے ہمیں سب سے پہلی جو خبر ملی تھی وہ یہ تھی کہ ایک

عورت کا کوئی جن تابع تھا وہ ایک مرتبہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا اور ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا اس عورت نے اسے کہا کہ تم نیچے کیوں نہیں آتے کہ تم ہمیں اپنی خبر دو ہم تمہیں اپنی خبر دیں اس نے جواب دیا کہ مکہ مکرمہ میں ایک آدمی ظاہر ہوا جس نے ہم پر بدکاری کو حرام قرار دیا ہے اور ہمیں اس طرح ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔

111. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَطَلَعَ عُمَرُ قَالَ فَهَنَّأْنَاهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ تَحْتِ هَذَا السُّورِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَطَلَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 713 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آئے گا تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر تشریف لائے ہم نے انھیں مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا تھوڑ دیر بعد حضرت عمر فاروق تشریف لائے ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا کہ ابھی تمہارے تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا اور فرمانے لگے کہ اے اللہ اگر تو چاہتا تو آنے والا علی ہوتا چنانچہ حضرت علی ہی آئے اور ہم نے انھیں بھی مبارک باد دی۔

112. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ جَابِرٌ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 727 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت حمزہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا تھا اور اس پر دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔

113. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحْيَا أَبَاكَ فَقَالَ لَهُ تَمَنَّ عَلَيَّ فَقَالَ أُرَدُّ إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ إِنِّي قَضَيْتُ الْحُكْمَ أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 756 حدیث قدسی مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا جابر (رض) کیا تم جانتے ہو کہ اللہ نے تمہارے باپ کو زندگی عطا کی اور اس سے پوچھا کہ کسی چیز کی خواہش ہو تو بتائے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تاکہ ایک مرتبہ پھر شہید ہو سکوں اللہ نے فرمایا کہ میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ دنیا میں آنے والے دوبارہ لوٹ کر نہیں جائیں گے۔

114. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ بِشَيْءٍ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 826 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہیے۔

115. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى مَنَازِلِنَا وَهِيَ مِيلٌ وَأَنَا أُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 847 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ نماز مغرب پڑھ کر ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے تھے تو ہمیں تیر گرنے کی جگہ بھی دکھائی دے رہی ہوتی تھی۔

116. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِي وَمَالِي حَتَّى أُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَدَعَ دَيْنًا لَيْسَ عِنْدَكَ وَفَاءٌ لَهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 883 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی جان مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور ثابت قدم رہتے ہوئے ثواب کی نیت رکھتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے اور پشت پھیرے بغیر شہید ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ ہاں! جبکہ تم اس حال میں نہ مرو کہ تم پر کچھ قرض ہو اور اسے ادا کرنے کے لیے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔

117. حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَخِي بَنِي سَلِمَةَ وَمَعِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبُو الْأَسْبَاطِ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَ يَتْبَعُ الْعِلْمَ قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ مِنْ الطَّعَامِ فَقَالَ خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ لِي هُوَ بِالْأَسْوَافِ عِنْدَ بَنَاتِ سَعْدِ

بْنِ الرَّبِيعِ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَقْسِمُ بَيْنَهُنَّ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ أَبِيهِنَّ قَالَ وَكُنَّ أَوَّلَ نِسْوَةٍ وَرِثْنَ مِنْ أَبِيهِنَّ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ الْأَسْوَافَ وَهُوَ مَالُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْرٍ مِنْ نَخْلٍ قَدْ رُشَّ لَهُ فَهُوَ فِيهِ قَالَ فَأُتِيَ بِغَدَاءٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ قَدْ صُنِعَ لَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلظُّهْرِ وَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَا بَقِيَ مِنْ قِسْمَتِهِ لَهُنَّ حَتَّى حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَفَرَغَ مِنْ أَمْرِهِ مِنْهُنَّ قَالَ فَرَدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلَ غَدَائِهِ مِنْ الْخُبْزِ وَاللَّحْمِ فَأَكَلَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ مَعَهُ ثُمَّ نَهَضَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ وَمَا مَسَّ مَاءً وَلَا أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ

مسند احمد : جلد ششم : حدیث نمبر 893 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت جابر (رض) کی خدمت میں حاضر ہوااور میرے ساتھ محمد بن عمرواور اسباطھی تھے جو حصول علم کے لیے نکلے تھے ہم نے حضرت جابر (رض) سے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کا مسئلہ پوچھا انھوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے مسجد نبوی پہنچا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہاں نہ ملے میں نے دریافت کیا تو بتایا گیا کہ وہ مقام اسوف میں سعد بن ربیع کی بچیوں کے پاس گئے ہیں تاکہ ان کے درمیان ان کے والد کی وراثت تقسیم کریں یہ پہلی خواتین تھیں جنہیں زمانہ اسلام میں اپنے والد کی میراث ملی۔ میں وہاں سے نکل کر مقام اسوف میں پہنچا جہاں سعد بن ربیع کا مال تھا میں نے دیکھا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے کھجور کا ایک بستر پر پانی چھڑک کر اسے نرم کر دیا گیا اور آپ اس پر تشریف فرما ہیں اتنی دیر میں کھانا لایا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا جو خاص طور پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے تیار کیا گیا تھا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے تناول فرمایا اور دوسرے لوگوں نے بھی کھایا پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پیشاب کر کے نماز ظہر کے لیے وضو کیا لوگوں نے بھی وضو کیا اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انھیں نماز ظہر ادا کروائی نماز سے فراغت ہونے کے بعد نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوبارہ بیٹھ گئے اور تقسیم وراثت کا جو کام بچ گیا تھا اسے

مکمل کر لیا یہاں تک کہ نماز کا وقت آگیا اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی ان کے معاملے سے فارغ ہو گئے پھر ان لوگوں نے بھی کھایا پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اٹھ کر ہمیں نماز پڑھائی اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پانی کو ہاتھ لگایا اور نہ ہی لوگوں میں سے کسی نے اسے ہاتھ لگایا۔

118. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 904 حدیث مرفوع مکررات 7 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرتا ہے وہ بدکاری کرتا ہے۔

119. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ بِشَيْءٍ وَقَالَ مُوسَى وَلَوْ بِشَيْءٍ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 925 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ رکھنا چاہے اسے کسی چیز سے سحری کر لینی چاہیے۔

120. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 953 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا اور تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی۔

121. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَنَا شَاةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ فَقَالَ لَيَدْخُلَنَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَاجْعَلْهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ ثُمَّ أُتِينَا بِطَعَامٍ فَأَكَلْنَا فَقُمْنَا إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَحَدٌ مِنَّا ثُمَّ أُتِينَا بِبَقِيَّةِ الطَّعَامِ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الْعَصْرِ وَمَا مَسَّ أَحَدٌ مِنَّا مَاءً

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1033 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے یہاں دعوت کھانے میں شریک تھے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر تشریف لائے پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا تھوڑ دیر بعد حضرت عمر فاروق تشریف لائے پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا کہ ابھی تمہارے تمہارے پاس ایک اور جنتی آدمی آئے گا اور فرمانے لگے کہ اے اللہ اگر تو چاہتا تو آنے والا علی ہوتا چنانچہ حضرت علی ہی آئے پھر کھانا لایا گیا جو ہم نے کھالیا پھر ہم نماز ظہر کے لیے اٹھے اور ہم میں سے کسی نے بھی وضو نہیں کیا نماز کے بعد باقی ماندہ کھانا لایا گیا پھر نماز عصر کے لیے اٹھے تو ہم میں سے کسی نے پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

122. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1110 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کروں جب تک

وہ لاالہ الا اللہ نہ پڑھ لیں جب وہ یہ کام کرلیں تو انھوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا سوائے اس کلمہ حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

123. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْبَدْرِيِّ ابْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَهُ وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَفِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِيَّاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1402 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابولبابہ سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا تمام دنوں کا سردار اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معظم حتی کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن سے بھی زیادہ معظم دن جمعہ کا دن ہے اس کی پانچ خصوصیات ہیں اللہ نے اسی دن حضرت آدم کو پیدا کیا اسی دن انھیں زمین پر اپنا نائب بنا کر بھیجا اسی دن ان کی وفات ہوئی اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ اس میں جو بھی دعا مانگے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے تا قتیکہ وہ کسی حرام چیز کی دعا نہ کرے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی کوئی مقرب فرشتہ آسمان وزمین، ہوائیں پہاڑ اور سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

124. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ جَرْهَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَخِذُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَوْرَةٌ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1770 حدیث مرفوع مکررات 14 متفق علیہ 0

حضرت جرہد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مسلمان کی ران ستر ہے۔

125. قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1822 حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

حضرت سہل سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی مجاہد کے ساتھ یا کسی عبد مکاتب کو آزاد کرانے میں اس کی مدد کرتا ہے اللہ اسے اپنے عرش کے سائے میں اس دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن کہیں سایہ نہ ہوگا۔

126. قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَلَغَنِي حَدِيثٌ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَيْتُ بَعِيرًا ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَيْهِ رَحْلِي فَسِرْتُ إِلَيْهِ شَهْرًا حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ الشَّامَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ فَقُلْتُ لِلْبَوَّابِ قُلْ لَهُ جَابِرٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ نَعَمْ فَخَرَجَ يَطَأُ ثَوْبَهُ فَاعْتَنَقَنِي وَاعْتَنَقْتُهُ فَقُلْتُ حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِصَاصِ فَخَشِيتُ أَنْ تَمُوتَ أَوْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَسْمَعَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

أَوْ قَالَ الْعِبَادُ عُرَاةً غُرْلًا بُهْمًا قَالَ قُلْنَا وَمَا بُهْمًا قَالَ لَيْسَ مَعَهُمْ شَيْءٌ ثُمَّ يُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مِنْ قُرْبٍ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الدَّيَّانُ وَلَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَنْ يَدْخُلَ النَّارَ وَلَهُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَقٌّ حَتَّى أَقُصَّهُ مِنْهُ وَلَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَلِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ حَقٌّ حَتَّى أَقُصَّهُ مِنْهُ حَتَّى اللَّطْمَةُ قَالَ قُلْنَا كَيْفَ وَإِنَّا إِنَّمَا نَأْتِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً غُرْلًا بُهْمًا قَالَ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1869 حدیث قدسی مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ مجھے ایک حدیث نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حوالے سے معلوم ہوئی جو ایک صاحب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے خود سنی تھی میں نے ایک اونٹ خریدا اس پر کجاوہ کسا اور ایک مہینے کا سفر کا طے کر کے پہنچا وہاں مطلوبہ صحابی حضرت عبداللہ بن انیس سے ملاقات ہوئی میں نے چوکیدار سے کہا ان سے جا کر کہو دروازے پر جابر (رض) ہے انھوں نے پوچھا عبداللہ کے بیٹے ہیں میں نے اثبات میں سر ہلا دیا تو وہ اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے نکلے اور مجھ سے چمٹ گئے میں نے بھی ان سے معانقہ کیا اور ان سے کہا کہ قصاص کے متعلق مجھے ایک حدیث کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ آپ نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے خود سنی ہے مجھے اندیشہ ہوا کہ اسے سننے سے پہلے آپ یا مجھ میں سے کوئی دنیا سے رخصت نہ ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن لوگ برہنہ، غیر مختون اور بہم اٹھائے جائیں گے ہم نے ان سبہم کا معنی پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ جس کے پاس کچھ نہ ہو پھر انھیں اپنے انتہائی قریب سے ایک منادی کی آواز سنائی دے گی کہ میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں میں بدلہ لینے والا ہوں اہل جہنم میں سے اگر کسی کو کسی جنتی پر کوئی حق ہو تو اس کا بدلہ لینے سے پہلے وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا حتی کہ ایک طمانچے کا بدلہ بھی لوں گا ہم نے پوچھا کہ جب ہم اللہ کے سامنے غیر مختون اور خالی ہاتھ حاضر ہوں گے تو کیسا لگے لگا انھوں نے جواب دیا کہ وہاں نیکیوں اور گناہوں کا حساب ہوگا۔

127. قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ قَالَ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَلَمَّا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ يَا جِبْرِيلُ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ قَالَ لَا أَدْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ مَكَثَ

مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ
فَقُلْتُ لَا أَدْرِى وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ فَقَالَ أَسْوَاقُهَا

مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 2549 حدیث قدسی مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جبیر بن مطعم (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! شہر کا کون سا حصہ سب سے بدترین ہوتا ہے؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مجھے معلوم نہیں جب جبرائیل آئے تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان سے یہی سوال پوچھا، انھوں نے بھی جواب دیا کہ مجھے معلوم نہیں، البتہ میں اپنے رب سے پوچھتا ہوں، یہ کہہ کر وہ چلے گئے، کچھ دیر بعد وہ واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! آپ نے مجھ سے یہ سوال پوچھا تھا اور میں نے کہا مجھے معلوم نہیں اب میں اپنے پروردگار سے پوچھ آیا ہوں، اس نے جو جواب دیا ہے کہ شہر کا سب سے بدترین حصہ اس کے بازار ہوتے ہیں۔

128. حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

مسند احمد: جلد ہفتم: حدیث نمبر 70 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت امیر معاویہ (رض) سے مروی ہے کہ میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے حق میں "عمری" جائز ہوتا ہے جس کے لیے وہ کیا گیا ہو۔

129. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ
سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ رَاعِى الْغَنَمِ قَالَ هِىَ لَكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا
تَقُولُ فِي ضَالَّةِ رَاعِى الْإِبِلِ قَالَ وَمَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا

وَتَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْوَرِقِ إِذَا وَجَدْتُهَا قَالَ اعْلَمْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ أَوْ اسْتَمْتِعْ بِهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا

مسند احمد: جلد ہفتم: حدیث نمبر 214 حدیث مرفوع مکررات 34 متفق علیہ 18

حضرت زید بن خالد (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انھوں نے خود یا کسی اور آدمی نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے گمشدہ بکری کا حکم پوچھا تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم اسے پکڑلو گے یا بھیڑیا لے جائے گا، سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) گمشدہ اونٹ ملے تو کیا حکم ہے؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق؟ اس کے پاس اس کا مشکیزہ اور جوتے ہیں اور وہ درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، پھر سائل نے پوچھا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر مجھے کسی تھیلی میں چاندی مل جائے تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کا ظرف، اس کا بندھن اور اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس دوران اس کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کردو، ورنہ وہ تمہاری ہوگئی۔

130. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِرَاعٌ مِنْ الْأَرْضِ تَجِدُونَ الرَّجُلَيْنِ جَارَيْنِ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي الدَّارِ فَيَقْتَطِعُ أَحَدُهُمَا مِنْ حَظِّ صَاحِبِهِ ذِرَاعًا فَإِذَا اقْتَطَعَهُ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

مسند احمد: جلد ہفتم: حدیث نمبر 410 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

حضرت ابومالک اشجعی (رض) سے مری ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم خیانت زمین کے گز میں خیانت ہے، تم دیکھتے ہو کہ دو آدمی ایک زمین یا ایک گھر میں پڑوسی ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے حصے میں سے ایک گز ظلماً لے لیتا ہے، ایسا کرنے والے کو قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے اس حصے کا طوق بنا کر گلے پہنایا جائے گا۔

131. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا خَلْفَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَحْلِهِ وَدَخَلْتُ أَنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْتُ كَئِيبًا حَزِينًا فَخَرَجَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَطَهَّرَ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَابِرٍ بِخَيْرِ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى تَخْتِمَهَا

مسند احمد : جلد ہفتم : حدیث نمبر 728 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عبداللہ بن جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وقت قضاء حاجت کر کے آئے تھے، میں نے السلام علیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہا لیکن نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چل پڑے، میں بھی پیچھے پیچھے تھا، حتی کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے خیمے میں داخل ہوگئے اور میں مسجد میں جا کر غم گین اور مغموم ہو کر بیٹھ گیا، کچھ ہی دیر بعد نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وضو کر کے تشریف لے آئے اور ایک مرتبہ علیک السلام ورحمۃ اللہ فرمایا: پھر فرمایا اے عبداللہ بن جابر! کیا میں تمہیں قرآن کریم کی سب سے بہترین سورت کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا الحمد للہ رب العالمین آخر تک پڑھا کرو۔

132. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فُقْمَيْهِ وَفَرْجَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مسند احمد: جلد ہشتم: حدیث نمبر 1345 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابوموسیٰ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو شخص اس چیز کی حفاظت کرلے جو اس کے منہ میں ہے (زبان) اور شرمگاہ تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

133. حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ لَمَّا
وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا قَالَتْ أَلَا أَعُقُّ عَنْ ابْنِي بِدَمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ احْلِقِي
رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ مِنْ فِضَّةٍ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَالْأَوْفَاضِ وَكَانَ
الْأَوْفَاضُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجِينَ فِي
الْمَسْجِدِ أَوْ فِي الصُّفَّةِ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مِنْ الْوَرِقِ عَلَى الْأَوْفَاضِ يَعْنِي أَهْلَ
الصُّفَّةِ أَوْ عَلَى الْمَسَاكِينِ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَتْ فَلَمَّا وَلَدْتُ حُسَيْنًا فَعَلْتُ
مِثْلَ ذَلِكَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 7044 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابورافع سے مروی ہے کہ جب امام حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کردو، پھر حضرت حسین کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ نے ایسا ہی کیا (اور عقیقہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے خود کیا)۔

134. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ
حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَإِذَا صَلَّى وَخَطَبَ النَّاسَ أَتَى بِأَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدْيَةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ بِنَفْسِهِ وَيَقُولُ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا فَمَكَثْنَا سِنِينَ لَيْسَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يُضَحِّي قَدْ كَفَاهُ اللَّهُ الْمُؤْنَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْغُرْمَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

مسند احمد : جلد نہم : حدیث نمبر 7051 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابورافع سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دو خوبصورت اور خصی مینڈھوں کی قربانی فرمائی اور فرمایا ان میں سے ایک تو ہر اس شخص کی جانب سے ہے جو اللہ کی وحدانیت اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تبلیغ رسالت کی گواہی دیتا ہو اور دوسرا اپنی اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے ہے راوی کہتے ہیں کہ اس طرح نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہماری کفایت فرمائی۔ گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

135. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ

مسند احمد : جلد نہم : حدیث نمبر 1363 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہلا دینے والے چیز آگئی اس کے پیچھے پیچھے دوسری بھی آنے والی ہے موت اپنی تمام تر سختیوں کے ساتھ آگئی۔

136. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَعَلْتُ صَلَاتِي كُلَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِذَنْ يَكْفِيكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا أَهَمَّكَ مِنْ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1364 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ بتائیے کہ اگر میں اپنی ساری دعائیں آپ پر درود پڑھنے کے لیے وقف کر دوں تو کیا حکم ہے؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس صورت میں اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا وآخرت کے ہر کام میں تمہاری کفایت فرمائے گا۔

137. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا وَتَرَكَ فِيهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ لَمْ يَضَعْهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبُنْيَانِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ هَذِهِ اللَّبِنَةِ فَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1365 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا انبیاء کرام (علیہم السلام) میں میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک خوبصورت اور مکمل گھر تعمیر کیا اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے تعجب کرتے اور کہتے کہ اگر اس اینٹ کی جگہ بھی مکمل ہو جاتی (تو یہ عمارت مکمل ہو جاتی) انبیاء کرام (علیہم السلام) میں میں اس اینٹ کی طرح ہوں۔

138. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1367 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) کا امام وخطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

139. قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَكُنْتُ مَعَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1368 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

اور میں نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا اور اگر لوگ ایک راستے میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کے راستے پر چلوں گا۔ حدیث نمبر (۲۱۵۶۵) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

140. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُبُ إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ أَنْ تَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصُنِعَ لَهُ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ اللَّاتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ

يَأْتِي الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَاكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَكَانَ عِنْدَهُ حَتَّى بَلِيَ وَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1369 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ جس وقت مسجد نبوی کی چھت انگوروں کی بیل سے بنی ہوئی تھی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک تنے کے قریب نماز پڑھتے تھے اور اسی تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے ایک دن ایک صحابی (رض) نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا آپ اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے لیے کوئی ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ جمعے کے دن کھڑے ہو سکیں تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کے خطبے کی آواز بھی ان تک پہنچ جایا کرے؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انھیں اجازت دے دی۔ چنانچہ انھوں نے ایک منبر تین سیڑھیوں پر مشتمل بنا دیا جب منبر بن کر تیار ہو گیا اور اس جگہ پر لا کر اسے رکھ دیا گیا جہاں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے رکھوایا اور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منبر پر تشریف آوری کے ارادے سے اس تنے کے آگے سے گذرے تو وہ تنا اتنا رویا کہ چیخ گیا اور اندر سے پھٹ گیا یہ دیکھ کر نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس آئے اور اس پر اپنا ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ وہ پر سکون ہو گیا اور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منبر پر تشریف لے آئے البتہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب نماز پڑھتے تھے تو اس کے قریب ہی پڑھتے تھے اور جب مسجد کو شہید کر کے اس کی عمارت میں تبدیلیاں کی گئیں تو اس تنے کو حضرت ابی بن کعب اپنے ساتھ لے گئے اور وہ ان کے پاس ہی رہا یہاں تک کہ وہ پرانا ہو گیا اور اسے دیمک لگ گئی جس سے وہ بھرا بھرا ہو گیا۔

141. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّاسِ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ وَلَا فَخْرَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1370 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ابی بن کعب (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) کا امام وخطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا اور یہ بات میں کسی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

142. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ صُفُوفًا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ إِذْ رَأَيْنَاهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذَهُ ثُمَّ تَنَاوَلَهُ لِيَأْخُذَهُ ثُمَّ حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرْنَا ثُمَّ تَأَخَّرَ الثَّانِيَةَ وَتَأَخَّرْنَا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ الْيَوْمَ تَصْنَعُ فِي صَلَاتِكَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ إِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنْ الزَّهْرَةِ فَتَنَاوَلْتُ قِطْفًا مِنْ عِنَبِهَا لِآتِيَكُمْ بِهِ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَتَنَقَّصُونَهُ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَلَمَّا وَجَدْتُ حَرَّ شُعَاعِهَا تَأَخَّرْتُ وَأَكْثَرُ مَنْ رَأَيْتُ فِيهَا النِّسَاءُ اللَّاتِي إِنْ اؤْتُمِنَّ أَفْشَيْنَ وَإِنْ سَأَلْنَ أَحْفَيْنَ قَالَ أَبِي قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَلْحَفْنَ وَإِنْ أُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ وَرَأَيْتُ فِيهَا لُحَيَّ بْنَ عَمْرٍو يَجُرُّ قُصْبَهُ وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ مَعْبَدُ بْنُ أَكْثَمَ قَالَ مَعْبَدٌ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ يُخْشَى عَلَيَّ مِنْ شَبَهِهِ فَإِنَّهُ وَالِدٌ قَالَ لَا أَنْتَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ جَمَعَ الْعَرَبَ عَلَى الْأَصْنَامِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1371 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت جابر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ہم لوگ نماز ظہر یا عصر میں صف بستہ کھڑے

ہوئے تھے تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی چیز کو پکڑ رہے ہیں پھر وہ پیچھے ہٹنے لگے تو لوگ بھی پیچھے ہو گئے نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابی بن کعب (رض) نے عرض کیا کہ آج تو آپ نے ایسے کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میرے سامنے جنت کو اپنی تمام تر رونقوں کے ساتھ پیش کیا گیا میں نے انگوروں کا ایک گچھا توڑنا چاہا تاکہ تمہیں دے دوں لیکن پھر کوئی چیز درمیان میں حائل ہو گئی اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا اور سارے آسمان و زمین والے اسے کھاتے تب بھی اس میں کوئی کمی نہ ہوتی، پھر میرے سامنے جہنم کو پیش کیا گیا جب میں نے اس کی بھڑک کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹ گیا اور میں نے اس میں اکثریت عورتوں کی دیکھی ہے جنہیں اگر کوئی راز بتایا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں کچھ مانگا جائے تو بخل سے کام لیتی ہیں خود کسی سے مانگیں تو انتہائی اصرار کرتی ہیں (مل جائے تو شکر نہیں کرتیں) میں نے وہاں لحہ بن عمرو کو بھی دیکھا جو جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا تھا اور میں نے اس کے سب سے زیادہ مشابہہ معبد بن اکثم کعبی کو دیکھا ہے اس پر معبد کہنے لگے یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کی مشابہت سے مجھے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تو نہیں؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نہیں تم مسلمان ہو اور وہ کافر تھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے اہل عرب کو بت پرستی پر جمع کیا تھا۔ گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی حضرت ابی (رض) سے بھی مروی ہے۔

143. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ أُسَامَةَ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبْطِيَّةً كَثِيفَةً كَانَتْ مِمَّا أَهْدَاهَا دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ فَكَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ لَمْ تَلْبَسْ الْقُبْطِيَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَجْعَلْ تَحْتَهَا غِلَالَةً إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ حَجْمَ عِظَامِهَا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 1861 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت اسامہ (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے ایک موٹی قبطی چادر عطا فرمائی جو اس ہدیئے میں سے تھی جو حضرت دحیہ کلبی (رض) نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں پیش کیا تھا، میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے پوچھا کیا بات ہے؟ تم نے وہ چادر نہیں پہنی؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے وہ اپنی بیوی کو دے دی ہے، نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اسے کہنا کہ اس کے نیچے شمیض لگائے کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے اس کے اعضاء جسم نمایاں ہوں گے۔

144. حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيهِ مِنْ الْخَيْرِ قَالَ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ هَبَطَ آدَمُ وَفِيهِ تُوُفِّيَ آدَمُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَبْدٌ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ مَأْثَمًا أَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا حَجَرٍ إِلَّا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 2494 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 0

حضرت سعد بن عبادہ (رض) سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ جمعہ کے دن کے حوالے سے ہمیں یہ بتائیے کہ اس میں کیا خیر رکھی گئی ہے؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کے متعلق پانچ اہم باتیں ہیں اسی دن حضرت آدم کی تخلیق ہوئی اسی دن حضرت آدم (علیہ السلام) جنت سے اتارے گئے اسی دن اللہ نے حضرت آدم (علیہ السلام) کی روح قبض کی، اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ اسے وہ ضرور عطاء فرماتا ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ کرے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی کوئی مقرب فرشتہ زمین وآسمان پہاڑ اور پتھر ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

145. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً قَالَ فَبِمَ أَمَرَكُمْ قَالَ أَمَرَنَا أَنْ نَصْبِرَ قَالَ فَاصْبِرُوا إِذًا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 2619 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ (رض) مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں حضرت ابو قتادہ (رض) سے ملاقات ہوئی؟ وہ کہنے لگے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہے تم میرے بعد ترجیحات کا سامنا کرو گے حضرت معاویہ (رض) نے پوچھا کہ پھر نبی

کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے آپ کو اس موقع کے لیے کیا حکم دیا تھا؟ انھوں نے فرمایا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں صبر کرنے کا حکم دیا تھا حضرت معاویہ (رض) نے فرمایا کہ پھر آپ لوگ صبر کریں۔

146. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنَّهَا فِي وَتْرٍ فِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ أَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ فَمَنْ قَامَهَا ابْتِغَاءَهَا إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ثُمَّ وُفِّقَتْ لَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 2728 حدیث مرفوع مکررات 11 متفق علیہ 3

حضرت عبادہ بن صامت (رض) سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شب قدر کے متعلق سوال کیا تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے اسے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو کہ وہ اس کی طاق راتوں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ویں یا آخری رات میں ہوتی ہے اور جو شخص اس رات کو حاصل کرنے کے لیے ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے اور اسے یہ رات مل بھی جائے تو اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہو گئے۔

147. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ صُهَيْبًا كَانَ يُكَنَّى أَبَا يَحْيَى وَيَقُولُ إِنَّهُ مِنَ الْعَرَبِ وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ الْكَثِيرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ مَا لَكَ تُكَنَّى أَبَا يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ وَتَقُولُ إِنَّكَ مِنَ الْعَرَبِ وَتُطْعِمُ الطَّعَامَ الْكَثِيرَ وَذَلِكَ سَرَفٌ فِي الْمَالِ فَقَالَ صُهَيْبٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَنَّانِي أَبَا يَحْيَى وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي النَّسَبِ فَأَنَا رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ مِنْ أَهْلِ الْمَوْصِلِ وَلَكِنِّي سُبِيتُ غُلَامًا صَغِيرًا قَدْ غَفَلْتُ أَهْلِي وَقَوْمِي وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي الطَّعَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ خِيَارُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَرَدَّ السَّلَامَ فَذَلِكَ الَّذِي يَحْمِلُنِي عَلَى أَنْ أُطْعِمَ الطَّعَامَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 3914 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

زید بن اسلم (رح) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا فاروق اعظم (رض) نے حضرت صہیب (رض) سے فرمایا اگر تم میں تین چیزیں نہ ہوتیں تو تم میں کوئی عیب نہ ہوتا، انھوں نے پوچھا وہ کیا ہیں کیونکہ ہم نے تو کبھی آپ کو کسی چیز میں عیب نکالتے ہوئے دیکھا ہی نہیں انھوں نے فرمایا ایک تو یہ کہ تم اپنی کنیت ابو یحییٰ رکھتے ہو حالانکہ تمہارے یہاں کوئی اولاد ہی نہیں ہے دوسرا یہ کہ تم اپنی نسبت نمر بن قاسط کی طرف کرتے ہو جبکہ تمہاری زبان میں لکنت ہے اور تم مال نہیں رکھتے۔ حضرت صہیب (رض) نے عرض کیا کہ جہاں تک میری کنیت "ابو یحییٰ" کا تعلق ہے تو وہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے رکھی ہے لہذا اسے تو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ ان سے جاملوں، رہی نمر بن قاسط کی طرف میری نسبت تو یہ صحیح ہے کیونکہ میں ان ہی کا ایک فرد ہوں لیکن چونکہ میری رضاعت "ایلہ" میں ہوئی تھی، اس وجہ سے یہ لکنت پیدا ہوگئی اور باقی رہا مال تو کیا کبھی آپ نے مجھے ایسی جگہ خرچ کرتے ہوئے دیکھا ہے جو ناحق ہو۔

148. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فَقَالَ لِعُمَرَ أَمَّا قَوْلُكَ اكْتَنَيْتَ وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي أَبَا يَحْيَى فَأَمَّا قَوْلُكَ فِيكَ سَرَفٌ فِي الطَّعَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ أَوْ الَّذِينَ يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 3917 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 0

حضرت صہیب (رض) نے حضرت عمر (رض) سے عرض کیا کہ جہاں تک میری کنیت "ابو یحییٰ" کا تعلق ہے تو وہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے رکھی ہے لہذا اسے تو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا یہاں تک کہ ان سے جاملوں رہی کھانے میں اسراف کی بات تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہے تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو دوسروں کو کھانا کھلائے۔

149. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ بِخَطْمِيٍّ وَأَشْنَانٍ وَدَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ قَالَتْ وَحَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَأَعْمَرَ نِسَاءَهُ وَتَرَكَنِي فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَرَ نِسَاءَهُ وَتَرَكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمَرْتَ نِسَاءَكَ وَتَرَكْتَنِي فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ فَلْتَعْتَمِرْ فَطُفْ بِهَا الْبَيْتَ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لِتَقْضِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهَا قَبْلَ أَنْ أَبْرَحَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ قَالَتْ فَإِنَّمَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَصْبَةِ مِنْ أَجْلِي

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 4464 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ (رض) سے مری ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اپنے سر کو خطمی اور اشنان سے دھو لیتے اور تھوڑا سا زیتون کا تیل لگا لیتے جو زیادہ نہ ہوتا تھا، ہم لوگوں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایک حج کیا تھا، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی دیگر بیویوں کو عمرہ کرا دیا اور مجھے چھوڑ دیا، چنانچہ میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میرے بھائی عبدالرحمٰن (رض) فرمایا کہ اپنی بہن کو لے جاؤ تاکہ یہ عمرہ کرلے اور تم انہیں بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرا لاؤ، ان کا عمرہ مکمل ہو جائے تو حصبہ " سے کوچ کرنے کا رات سے پہلے میرے پاس انہیں لے آؤ، گویا مقام حصبہ میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے صرف میری وجہ سے قیام فرمایا تھا۔

150. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مُوجَأَيْنِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 5009 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ (رض) یا ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دو صحت مند اور بڑے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو خوبصورت تھے۔ سینگ دار تھے اور خصی تھے۔

151. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ قَالَ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 5774 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ صدیقہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوبصورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآل محمد کر طرف سے قربان کرتے تھے۔

152. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 5813 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ صدیقہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سینگدار، خوب صورت اور خصی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

153. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا فِي الْجِرَارِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6708 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ اور میمونہ سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا دباء مزفت اور حنتم ونقیر میں نبیذ مت بنایا کرو اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

154. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُقَيَّرِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6709 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ اور میمونہ سے مروی ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا دباء مزفت اور حنتم ونقیر میں نبیذ مت بنایا کرو اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

155. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ إِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ لَهُ يَعْنِي إِنَاءً

يَكُونُ مُدًّا أَوْ نَحْوَ مُدٍّ وَرُبُعٍ قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى الْهَاشِمِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أُخْرِجُ لَهُ الْمَاءَ فِي هَذَا فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَقَالَ مَرَّةً يَغْسِلُ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيُمَضْمِضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَقَالَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا قَدْ جَاءَنِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ فَسَأَلَنِي وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا مَسْحَتَيْنِ وَغَسْلَتَيْنِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6887 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 2 متفق علیہ 0

عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے امام زین العابدین نے حضرت ربیع کے پاس بھیجا میں نے ان سے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے وضو کا طریقہ پوچھا تو انھوں نے ایک برتن نکالا جو ایک مد یا سوا مد کے برابر ہوگا اور فرمایا کہ میں اس برتن میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے پانی نکالتی تھی، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہاتے تھے، پھر تین مرتبہ چہرہ دھوتے تھے، تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے، تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ کو دھوتے تھے، سر کے آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے، پھر تین مرتبہ پاؤں دھوتے تھے، تمہارے ابن عم یعنی ابن عباس بھی میرے پاس یہی سوال پوچھنے کے لیے آئے تھے اور میں نے انھیں بھی یہی جواب دیا تھا لیکن انھوں نے مجھ سے کہا کہ مجھے تو کتاب اللہ میں دو چیزوں پر مسح اور دو چیزوں کو دھونے کا حکم ملتا ہے۔

156. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنٍ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6891 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ربیع سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وضو کیا اور کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں داخل کیں۔

157. حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ وَأَجْرُ زُغْبٍ فَوَضَعَ فِي يَدِي شَيْئًا فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا وَاكْتَسِي بِهَذَا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6892 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ربیع سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں ایک تھالی میں کچھ تر کھجوریں رکھ کر اور کچھ گلہریاں لے کر حاضر ہوئی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میرے ہاتھ میں کچھ رکھ دیا اور فرمایا اس کا زیور بنا لینا یا کپڑے بنا لینا۔

158. حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ مَجَارِيَ الشَّعْرِ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6894 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ربیع سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا۔

159. حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 6896 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت ربیع سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا اور بالوں کو اپنی ہیئت سے نہیں ہلایا۔

160. حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ

طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ اسْتَحَضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً فَقَالَ احْتَشِي كُرْسُفًا قُلْتُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَاكَ إِنِّي أَثُجُّهُ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا وَصُومِي وَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَعَجِّلِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ وَلَمْ يَقُلْ يَزِيدُ مَرَّةً وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا

مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 7007 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت حمنہ بنت جحش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کپڑا استعمال کرو میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنالے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الٰہی کے مطابق ایام حیض شمار کر لیا کرو پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لیے غسل کر لیا کرو پھر ظہر کو موخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو پھر مغرب کو موخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

تمت

الحمد للہ رب العالمین والصلواۃ والسلام علی خاتم المرسلین سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ جو کام مرویات عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالبؓ شروع کیا تھا وہ مکمل ہو گیا ہے۔ لیکن چونکہ طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے اس پر مزید کام نہیں ہو سکا۔ کافی مکررات درج نہیں کیں جہاں ضروری تھا وہاں مکرر آ گئیں۔ چاہتا تو یہ تھا کہ باقاعدہ ابواب کے تحت انہیں جمع کیا جاتا پر ہنوز اس قابل نہیں ہو سکا۔ طبیعت اجازت نہیں دے رہی۔ اللہ کریم ان کے طفیل ہمیں ہمیشہ صراط مستقیم پر کاربند رکھے اور خاتمہ بالایمان فرمائے۔ اور اپنے نبی کریم ﷺ کے کلمہ شہادت پر موت دے اور اس پر گواہی قائم ہو۔ اور اپنے محبوب بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین۔